TUE.9.Jan.2024
VOLUME:19 NO:08
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

ناندیڑ

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

روزنامہ

ورقِ تازہ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED

Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com

HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

RNI No. MAHURD/2006/16935

ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروزمنگل 9/جنوری 2024
جلد: 19 شمارہ 08
25/جمادی الآخر 1445ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات:4

بلقیس بانو کیس کے ملزمان کو دوبارہ جیل واپس جانا پڑے گا!

سپریم کورٹ کا اہم ترین فیصلہ

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے 2002 میں گودھرا واقعہ کے بعد گجرات میں فسادات کے دوران بلقیس بانو کی عصمت دری اور اس کے خاندان کے 7 افراد کے قتل کے معاملے میں قصورواروں کی بریت کو چیلنج کرنے والی درخواستوں پر آج یعنی 08 جنوری کو فیصلہ سنایا۔ سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد ان ملزمان کو جیل واپس جانا پڑے گا جنہیں جیل سے رہا کر دیا گیا تھا۔ سپریم کورٹ نے ان ملزمان کی رہائی رد کر دی ہے۔ بنچ نے گزشتہ سال 12 اکتوبر کو اپنا فیصلہ محفوظ رکھا تھا۔ اس سے قبل عدالت نے 11 دن تک وسیع پیمانے پر سماعت کی۔ اس دوران مرکزی اور گجرات حکومتوں نے مجرموں کی سزا میں معافی سے متعلق اصل ریکارڈ پیش کیا تھا۔ گجرات حکومت نے یہ کہہ کر مجرموں کی رہائی کا جواز پیش کیا تھا کہ ان لوگوں نے اصلاحی اصول پر عمل کیا ہے۔ واضح رہے کہ سپریم کورٹ کے اس فیصلہ سے جہاں بلقیس بانو کو راحت ملے گی وہیں گجرات حکومت کے رہائی کے فیصلہ پر سیاست تیز ہوگی۔ خبروں کے مطابق عدالت نے یہ تسلیم کیا کہ اس نے حکومت کو غور کرنے کی اجازت دی تھی لیکن جن بنیادوں پر اجازت دی تھی اس وقت اس سے کچھ چیزوں کو چھپایا گیا تھا۔ قبل از وقت رہائی پانے والوں میں جسونت نائی، گووند نائی، شیلیش بھٹ، رادھے شام شاہ، بپن چندر جوشی، کیسر بھائی ووہانیہ، پردیپ موردھیا، بکا بھائی ووہانیہ، راجو بھائی سونی، متیش بھٹ اور رمیش چندنا شامل ہیں۔ 15 سال جیل میں گزارنے کے بعد، قید کے دوران ان کی عمر اور رویے کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں 15 اگست 2022 کو رہا کر دیا گیا تھا۔

'بالآخر انصاف کی جیت ہوئی'، سپریم کورٹ کے فیصلہ پر سیاسی شخصیات نے کیا کہا؟

نئی دہلی: 8/جنوری۔ (ایجنسیز) سپریم کورٹ نے گجرات حکومت کا فیصلہ پلٹتے ہوئے بلقیس بانو اجتماعی عصمت دری معاملہ کے 11 قصورواروں کی رہائی ختم کر دی ہے۔ عدالت عظمیٰ نے اپنے فیصلے میں یہ بھی کہا کہ گجرات حکومت کا فیصلہ طاقت کا غلط استعمال ہے۔ اب کئی سماجی کارکنان اور اپوزیشن لیڈران بی جے پی پر حملہ آور نظر آ رہے ہیں۔ مسلم سیاسی شخصیات کا ردعمل بھی آنا شروع ہو گیا ہے جس میں سپریم کورٹ کے فیصلے کو انصاف کی جیت ٹھہرایا جا رہا ہے۔ آیئے یہاں جانتے ہیں کہ اہم سیاسی شخصیات نے گجرات حکومت کے خلاف سپریم کورٹ کا فیصلہ سامنے آنے کے بعد کس طرح کا ردعمل ظاہر کیا۔ پرینکا گاندھی (کانگریس لیڈر): بالآخر انصاف کی جیت ہوئی۔ سپریم کورٹ نے گجرات فسادات کے دوران اجتماعی عصمت دری کی شکار بلقیس بانو کے ملزمین کی رہائی رد کر دی ہے۔ اس حکم سے بی جے پی کی خاتون مخالف پالیسیوں پر پڑا ہوا پردہ ہٹ گیا ہے۔ اس حکم کے بعد عوام کا نظام انصاف کے تئیں اعتماد مزید مضبوط ہوگا۔ بہادری کے ساتھ اپنی جنگ کو جاری رکھنے کے لیے بلقیس بانو کو مبارکباد۔

برندا کرات (سی پی آئی-ایم لیڈر): ہم سپریم کورٹ کے فیصلے کا استقبال کرتے ہیں۔ کم از کم یہ فیصلہ انصاف کی کچھ امید روشن کرتا ہے۔ خصوصاً سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت اور گجرات حکومت کی صلاحیتوں پر جو تبصرہ کیا۔ یہ گجرات حکومت ہی تھی جس نے دستاویز قبول کیے تھے۔ عدالت نے اسے فرضی مانا ہے۔ یہ وزارت داخلہ ہی تھا جس نے عرضی کو حوصلہ بخشا، جس سے قصورواروں کی رہائی ہوئی۔ ایسے میں سپریم کورٹ کے فیصلے کا استقبال ہونا چاہیے۔

راہل گاندھی (کانگریس لیڈر): انتخابی فائدے کے لیے 'انصاف کا قتل' کرنے کی روش جمہوری نظام کے لیے خطرناک ہے۔ آج سپریم کورٹ کے فیصلے نے ایک بار پھر ملک کو بتا دیا کہ 'مجرموں کا محافظ' کون ہے۔ بلقیس بانو کی انتھک جدوجہد تکبر سے بھری بی جے پی حکومت کے خلاف انصاف کی جیت کی علامت ہے۔

اسدالدین اویسی (اے آئی ایم آئی ایم لیڈر): میں پہلے دن سے ہی یہ کہہ رہا ہوں کہ ایک پارٹی کے طور پر بی جے پی بلقیس بانو کی اجتماعی عصمت دری کرنے والوں کی مدد کرتی رہی ہے۔ اب یہ بات سپریم کورٹ کے تازہ فیصلے سے ایک بار پھر سچ ثابت ہو گئی۔ میں بلقیس بانو کی بہادری کو سلام کرتا ہوں۔ بی جے پی کو بلقیس بانو کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے تھا۔

عمران پرتاپ گڑھی (کانگریس لیڈر): بلقیس بانو کیس میں سپریم کورٹ کا فیصلہ تاریخی ہے۔ گجرات کی بی جے پی حکومت کے ذریعہ زانیوں کو رہا کرنے کے فیصلے کو پلٹنے کا فیصلہ لائق استقبال ہے۔ ملک کی بیٹیوں کو انصاف کی امید عطالت سے ہی بچی ہے۔ زانی پھر سے جیل جائیں گے، یہ فیصلہ حکومت کے لیے شرمناک ہے۔

'یہی سبب ہے جو ہم ای وی ایم پر سوال اٹھا رہے ہیں'

جئے رام رمیش نے انتخابی کمیشن کو پھر لکھا خط

نئی جنوری۔ 8/جنوری۔ (ایجنسیز) کانگریس جنرل سکریٹری جئے رام رمیش نے ایک بار پھر انتخابی کمیشن کو خط لکھ کر ای وی ایم اور وی وی پیٹ کا معاملہ اٹھایا ہے۔ انھوں نے انتخابی کمیشن کے ذریعہ وی وی پیٹ سے متعلق فکر کو خارج کیے جانے پر افسوس ظاہر کیا ہے اور چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار کو خط لکھ کر معاملہ پر سنجیدگی سے غور کرنے کی گزارش کی ہے۔ تازہ خط میں جئے رام رمیش نے لکھا ہے کہ "30 دسمبر کو اپوزیشن اتحاد کی طرف سے انتخابی کمیشن کو بھیجے گئے خط پر کمیشن نے جواب دیا ہے۔ میں نے انتخابی کمیشن سے ای وی ایم اور وی وی پیٹ پر تبادلہ خیال اور مشورہ کے لیے کمیشن سے ملنے کا وقت مانگا تھا، لیکن کمیشن نے ہمارے مطالبات کو نہیں مانا۔" انتخابی کمیشن کو لکھے گئے تازہ خط کو جئے رام رمیش نے سوشل میڈیا پر شیئر بھی کیا ہے۔ اس میں انھوں نے لکھا ہے کہ "میں نے انتخابی کمیشن کے ساتھ 'انڈیا' میں شامل پارٹیوں کے لیڈران کی ملاقات کے لیے وقت دینے کی واضح گزارش کی تھی۔ ملاقات کے ایجنڈے میں وی وی پیٹ کے استعمال پر تبادلہ خیال کرنا اور مشورہ دینا شامل تھے۔ ہمارا مطالبہ منظور کرنے کی جگہ کمیشن نے ہمیں انتخابی کمیشن کی ویب سائٹ پر موجودہ 'ایف اے کیو' کے جواب پڑھنے کا مشورہ دے دیا۔ جب ہم نے کہا کہ ہمارے سوالوں کے جواب ان 'ایف اے کیو' سے نہیں مل رہے ہیں، تو کمیشن نے ہمارے سوالات کو ہی غلط بتا دیا ہے۔ اس سے صاف پتہ چلتا ہے کہ ہم کیوں ای وی ایم اور وی وی پیٹ پر ناظرین کے سامنے بحث کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ سیاسی پارٹیوں کے ساتھ ہی ای وی ایم اور وی وی پیٹ کو لے کر بحث نہ کرنا بے حد فکر انگیز بات ہے۔" جئے رام رمیش نے خط میں آگے لکھا ہے کہ "یہ جان کر بھی حیرانی ہوتی ہے کہ کمیشن عدالتی احکامات کی آڑ لے رہا ہے، ہمیں یہ بھی یاد دلا رہا ہے کہ ای وی ایم اور وی وی پیٹ کے معاملے پر دائر مفاد عامہ عرضیوں کو کارج کر دیا گیا ہے۔" کانگریس لیڈر نے مزید لکھا ہے کہ "2019 کے لوک سبھا انتخاب میں 'انڈیا' میں شریک پارٹیوں کو 60 فیصد سے زیادہ ووٹ ملے۔ پھر بھی کمیشن ان پارٹیوں کو اپنے ساتھ ملاقات کا موقع دینے سے انکار کرتا رہا ہے۔ یہ انتہائی افسوسناک اور غیر معمولی ہے۔" وہ مزید لکھتے ہیں "آئندہ عام انتخاب جلد ہی ہونے والے ہیں، میں ایک بار پھر کمیشن سے بصد احترام گزارش کرتا ہوں کہ وہ انڈیا اتحاد میں شامل پارٹیوں کے ایک چھوٹے نمائندہ وفد سے ملاقات کریں اور کم از کم یہ سنیں کہ وی وی پیٹ کے معاملے پر انھیں کیا کہنا ہے۔"

نابینا مسلم شاعر، رام مندر کی افتتاحی تقریب میں مدعو

کھنڈوا: مدھیہ پردیش کے نابینا مسلم بھجن گلوکار اور شاعر اکبر تاج نے ایودھیا میں 22 جنوری کو رام مندر کی افتتاحی تقریب میں مدعو کئے جانے پر خوشی ظاہر کی ہے۔ 42 سالہ اکبر تاج نے جو ضلع کھنڈوا کے موضع حلقہ بیپلا کا رہنے والا ہے' کہا کہ وہ 14 جنوری کو ایودھیا پہنچے گا اور رام بھجن کرے گا۔ اس نے کہا کہ وہ کئی دیگر پروگرامس چھوڑ کر ایودھیا جا رہا ہے۔ وہ بچپن سے رام بھجن کرتا رہا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ وہ بے حد غریب ہے اور کچے مکان میں رہتا ہے۔

مندر ذہنی غلامی کا راستہ، فرضی ہندوتوا سے چوکنا رہیں: وزیر تعلیم بہار

روہتاس: 8/جنوری (ایجنسیز) بہار کے وزیر تعلیم چندر شیکھر نے پھر کہا ہے کہ مندر "ذہنی غلامی" کا راستہ ہیں جبکہ اسکولوں کا مطلب زندگی میں روشنی کی راہ ہوتا ہے۔ اس طرح انہوں نے اپنی پارٹی کے رکن اسمبلی فتح بہادر سنگھ کی تائید کر دی جن کے اسی طرح کے بیان پر ایک جنونی تنظیم بھڑک گئی تھی اور اس نے ان کی زبان کاٹنے والے کو 10 لاکھ روپے انعام دینے کا اعلان کیا تھا۔ اتوار کے دن ضلع روہتاس میں آر جے ڈی قائد چندر شیکھر نے ایک تقریب سے خطاب میں ایودھیا کے رام مندر پر تنقید کرتے ہوئے اسے جیبیں بھرنے کا مقام استحصال قرار دیا۔ انہوں نے فتح سنگھ بہادر کے زیر اہتمام تقریب میں کہا کہ رام مندر کے لئے جو جگہ الاٹ کی گئی وہ استحصال کی جگہ ہے۔ یہ ایک مخصوص برادری کے بعض سازشیوں کی جیبیں بھرنے کا مقام ہے۔ ہمیں نقلی ہندوتوا اور نقلی قوم پرستی سے ہوشیار رہنا چاہئے۔ بھگوان رام ہم سب میں اور ہر جگہ بستے ہیں۔ بھگوان رام کو ڈھونڈنے کہیں جانے کی یا کسی مندر میں جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ چندر شیکھر نے پوچھا کہ زخمی ہونے پر آپ کہاں جائیں گے؟ مندر یا دواخانہ؟ اگر آپ تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں' عہدیدار، رکن اسمبلی یا رکن پارلیمنٹ بننا چاہتے ہیں تو کہاں جائیں گے مندر یا اسکول؟۔ فتح بہادر سنگھ نے وہی بات کہی تھی جو سماجی مصلح ساوتری بائی پھلے نے کہی تھی۔ مہابھارت کے حوالہ سے انہوں نے کہا کہ اب اس ایکلویہ کا بیٹا اپنا انگوٹھا نہیں دے گا۔ اب لوگ جانتے ہیں کہ نذرانہ کیسے دینا ہے۔ سازشیوں کو یاد رکھنا چاہئے کہ بہوجن سماج اتنا پسینہ بہائے گا کہ وہ سمندر بن جائے گا اور 2024 کے الیکشن کے بعد مخالفین سات سمندر پار دکھائی دیں گے۔ بی جے پی کے سینئر ریاستی قائد نکھل آنند نے پی ٹی آئی سے کہا کہ ایسے بیانات کے ذریعہ آر جے ڈی قائدین اپنے مسلم رائے دہندوں کو خوش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ آر جے ڈی ہندوؤں کو گالی دینے اور مسلمانوں کو خوش کرنے کے لئے کسی بھی حد تک جانے تیار ہیں۔

شیوسینا میں پھوٹ' اسپیکر کا 10 جنوری کو فیصلہ

ممبئی: 8/جنوری۔ (ایجنسیز) اسپیکر مہاراشٹرا راہول نارویکر' چیف منسٹر ایکناتھ شنڈے اور دیگر ارکان اسمبلی کے خلاف جن کی جون 2022 میں بغاوت کے نتیجہ میں شیوسینا میں پھوٹ پڑ گئی تھی' درخواستوں پر 10 جون کو اپنا فیصلہ سنا دیں گے۔ ودھان بھون ذرائع نے پیر کے دن یہ بات بتائی۔ شنڈے اور ٹھاکرے دھڑوں نے ایک دوسرے کے خلاف شکایتیں داخل کیں کہ انسدادِ انحراف قانون کے تحت کارروائی کی جائے۔ ودھان بھون کے عہدیداروں کا کہنا ہے کہ 10 جنوری کو سہ پہر 4 بجے کے بعد فیصلہ متوقع ہے۔ اُس دن فیصلہ کا آپریٹیو پارٹ (اہم حصہ) سنایا جاسکتا ہے۔ تفصیلی آرڈر دونوں گروپس کو بعد میں دیا جائے گا۔ دونوں دھڑوں کا کہنا ہے کہ اسپیکر کا فیصلہ ان کے حق میں نہیں آیا تو وہ سپریم کورٹ جائیں گے۔

بی جے پی، ایودھیا میں دھماکے کرا سکتی ہے آر جے ڈی رکن اسمبلی کے ریمارکس پر تنازعہ

پٹنہ: (ایجنسیز) آر جے ڈی رکن اسمبلی اجئے یادو نے اتوار کے دن یہ کہہ کر تنازعہ پیدا کر دیا کہ ایودھیا میں دھماکہ ہو سکتا ہے اور بی جے پی' پاکستان یا مسلمانوں کو بدنام کرے گی۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی پر شخصی تبصرہ بھی کیا۔ حلقہ اسمبلی اتری کے آر جے ڈی رکن اجئے یادو نے اپنے بنگلہ میں مجمع سے خطاب میں کہا کہ ہمیں اندیشہ ہے کہ ایودھیا میں کافی بھیڑ ہوگی اور بی جے پی وہاں بم دھماکے کرائے گی۔ وہ پاکستان کی تائیدی عسکریت پسند تنظیموں یا مسلمانوں پر الزام دھرے گی تاکہ الیکشن میں فائدہ اٹھایا جاسکے۔ آر جے ڈی قائد نے کہا کہ مجھے شرمندگی محسوس ہو رہی ہے کہ مودی' رام مندر کے افتتاح کے لئے ایودھیا جا رہے ہیں۔ بھگوان رام نے اپنی بیوی کے لئے طاقتور اور لائق راون سے ٹکر لی تھی جبکہ مودی جی وہ شخص ہیں جس نے بیوی کو چھوڑ دیا۔ بیوی کو چھوڑ دینے والا بھگوان رام کے مندر کا افتتاح کرنے جا رہا ہے۔ اسی دوران جنتا دل یو رکن قانون ساز کونسل نیرج کمار نے پیر کے دن اپنے اتحادی آر جے ڈی رکن اسمبلی اجئے یادو کے ریمارکس پر تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ قائدین کو متنازعہ بیان بازی سے بچنا چاہئے جس سے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچ سکتی ہے۔ ہم سبھی جانتے ہیں کہ ایودھیا کا رام مندر' سپریم کورٹ کی مداخلت سے بنا ہے اور 22 جنوری کو اس کا افتتاح ہو رہا ہے۔ ہمیں ہر شخص کے مذہبی جذبات کا احترام کرنا چاہئے اور ایسا کوئی بھی قابل اعتراض ریمارک نہیں کرنا چاہئے جس سے کسی کو ٹھیس پہنچتی ہو۔ نیرج کمار نے کہا کہ بہار میں چیف منسٹر نتیش کمار نے بھی مندر کی تزئین نو کے لئے فنڈس جاری کئے ہیں۔

پونے ضمنی انتخاب: سپریم کورٹ نے بامبے ہائی کورٹ کے حکم پر لگائی روک، لیکن...

نئی دہلی: 8/جنوری۔ (ایجنسیز) سپریم کورٹ نے پیر کے روز بامبے ہائی کورٹ کے اس حکم پر روک لگا دی جس میں الیکشن کمیشن کو ہدایت دی گئی تھی کہ وہ پونے لوک سبھا سیٹ پر فوراً ضمنی انتخاب کرائے۔ دراصل پونے لوک سبھا سیٹ سے رکن پارلیمنٹ گریش باپٹ کا انتقال 29 مارچ 2023 کو ہو گیا تھا، اور تب سے یہاں ضمنی انتخاب نہیں ہوا ہے۔ اس معاملے میں جب بامبے ہائی کورٹ میں سماعت ہوئی تو عدالت نے الیکشن کمیشن کو ہدایت دی کہ فوراً ضمنی انتخاب کرایا جائے۔ حالانکہ اس کے خلاف الیکشن کمیشن نے سپریم کورٹ میں عرضی داخل کر دی۔ انتخابی کمیشن نے سپریم کورٹ میں داخل کی گئی عرضی میں کہا کہ موجودہ لوک سبھا کی مدت کار 16 جون 2024 کو ختم ہو رہی ہے۔ ایسے میں اب اس وقت ضمنی انتخاب کرانے کا کوئی مطلب نہیں ہے۔ انتخابی کمیشن کی دلیل سننے کے بعد سپریم کورٹ نے بامبے ہائی کورٹ کے حکم پر روک لگا دی، لیکن انتخابی کمیشن سے یہ تلخ سوال کر دیا کہ آخر ضمنی انتخاب میں تاخیر کیوں ہوئی۔ واضح رہے کہ بامبے ہائی کورٹ نے 13 دسمبر 2023 کو انتخابی کمیشن کو پھٹکار لگائی تھی اور فوراً پونے لوک سبھا سیٹ پر ضمنی انتخاب کرانے کی ہدایت دی تھی۔ ہائی کورٹ نے اس وقت کہا تھا کہ انتخابی کمیشن پونے لوک سبھا سیٹ پر ضمنی انتخاب میں تاخیر کے لیے بے کار کی وجہ بتا رہی ہے۔ دراصل انتخابی کمیشن نے اس وقت کہا تھا کہ دیگر انتخابی سرگرمیوں اور 2024 لوک سبھا انتخاب کی تیاریوں میں مصروف ہونے کی وجہ سے وہ ضمنی انتخاب نہیں کرا پا رہا ہے۔ اس پر ہائی کورٹ نے کہا تھا کہ شہری بغیر نمائندہ کے نہیں رہ سکتے اور اس سے آئینی ڈھانچے کو بہت نقصان ہوتا ہے۔ کسی بھی پارلیمانی جمہوریت میں عوامی نمائندہ ہی لوگوں کی آواز ہوتے ہیں۔ اگر ایک عوامی نمائندہ نہیں رہے تو ان کی جگہ کسی دیگر کا انتخاب کیا جانا چاہیے۔

راجستھان میں بی جے پی کو لگا شدید جھٹکا، ووٹنگ سے قبل وزیر بنائے گئے امیدوار کو کانگریس نے ہرایا

راجستھان میں شری گنگا نگر ضلع کی کرن پور اسمبلی سیٹ پر ضمنی انتخاب میں بھجن لال حکومت کو شدید جھٹکا لگا ہے۔ یہاں سے بی جے پی امیدوار سریندر پال سنگھ ٹی ٹی 12570 ووٹوں سے انتخاب ہار گئے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ بی جے پی نے اس سیٹ پر ضمنی انتخاب سے پہلے ہی سریندر پال سنگھ کو بھجن لال کابینہ میں وزیر بنا دیا تھا۔ اس فیصلہ کے ساتھ ہی بی جے پی نے اپنا بہت کچھ داؤ پر لگا دیا تھا اور ہر حال میں سریندر پال کو کامیاب دیکھنا چاہتی تھی، لیکن اس منصوبہ پر کانگریس نے پانی پھیر دیا۔ بی جے پی کی شکست پر کانگریس رکن پارلیمنٹ جئے رام رمیش نے طنز کستے ہوئے کہا کہ شری کرن پور کی عوام نے بی جے پی کے گھمنڈ کو توڑ دیا ہے۔ انھوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا ہے کہ "ضمنی انتخاب کے درمیان بی جے پی نے اقتدار کے نشہ میں انتخاب لڑ رہے امیدوار کو وزیر بنا کر ضابطہ اخلاق کا مذاق بنا دیا تھا۔ شری کرن پور کی عوام نے بی جے پی کے گھمنڈ کو توڑ دیا ہے۔ وہاں سے کانگریس امیدوار روپندر سنگھ کنر کی جیت ہوئی ہے۔" انھوں نے مزید لکھا ہے کہ "بی جے پی کے انا پرست لیڈروں کو یہ سمجھنا ہوگا کہ وہ بھلے ہی کسی کو 'وزیر' بنا دیں لیکن 'عوامی نمائندہ' تو عوام ہی بناتی ہے۔" اس سے قبل راجستھان کے سابق وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت نے روپندر سنگھ کو ان کی جیت پر مبارکباد پیش کی۔ انھوں نے کہا کہ "شری کرن پور میں کانگریس امیدوار روپندر سنگھ کو جیت کی بہت مبارکباد اور نیک خواہشات۔ شری کرن پور کی عوام نے بی جے پی کے تکبر کو شکست دے دی۔

جھارکھنڈ: کھیت میں پھٹی ہوئی قرآن پاک برآمد

ماحول بگاڑنے کی کوشش کو ہندو-مسلم طبقہ نے کیا ناکام

جامتاڑا: (ایجنسیز) کسی ریاست میں انتخاب سے قبل اکثر دو طبقات کو مشتعل کرنے کے لیے سازشاً کچھ ایسے واقعات سامنے آتے رہتے ہیں جس سے کشیدگی میں اضافہ ہو جائے۔ اس کے لیے ایک خاص مذہب کے لوگوں کو مشتعل کرنے کی کوشش ہوتی ہے۔ ایسا ہی معاملہ جھارکھنڈ میں سامنے آیا ہے۔ یہاں کے جامتاڑا ضلع واقع فتح پور بازار مسجد کے پاس قرآن پاک کو نذر آتش کیے جانے کا معاملہ پیش آیا ہے۔ اس خبر کے پھیلتے ہی علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ ہندو-مسلم طبقہ کے جڑے لوگوں نے اس واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کی اور آپسی تال میل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ماحول بگاڑنے کی سازش کو پوری طرح سے ناکام کر دیا۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا جا رہا ہے کہ مسلمانوں کی ہر دلعزیز مذہبی کتاب قرآن پاک کے جلے ہوئے کچھ صفحات مسجد سے تھوڑی دور کھیت میں ملے۔ اس خبر کے ملتے ہی بڑی تعداد میں لوگ وہاں پہنچ گئے۔ پولیس بھی موقع پر پہنچی۔ اسے کسی سماج دشمن عناصر کی حرکت بتاتے ہوئے لوگوں سے امن و امان برقرار رکھنے کی اپیل بھی کی گئی۔ اس درمیان مسلم طبقہ کے لوگوں نے قرآن شریف کے نذرِ آتش صفحات کو کپڑے میں باندھا اور کھیت سے چلے گئے۔ فتح پور بازار مسجد کے مولانا ذوالفقار نظامی نے اس معاملے میں کہا کہ علاقہ میں اس طرح کا یہ پہلا واقعہ ہے۔ یہاں کے لوگ ایک دوسرے کے ساتھ بھائی چارہ کے ساتھ رہتے ہیں۔ مولانا ذوالفقار نظامی کا کہنا ہے کہ یقیناً یہ سماج دشمن عناصر کے ذریعہ سماجی ہم آہنگی اور بھائی چارہ کو بگاڑنے کی کوشش ہے۔ اس واقعہ کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ تھانہ انچارج آلوک کمار نے اس تشویش ناک واقعہ کے تعلق سے کہا کہ حادثہ کو انجام دینے والے شرپسند عناصر کو جلد ہی پولیس گرفتار کر لے گی۔

دفاترِ "ورقِ تازہ" کے اوقات

۱) دفتر بمکان محمد تقی' بڑی درگاہ' گاڑی پورہ ناندیڑ۔ صبح 11 بجے تا رات 10 بجے۔ (ہفتہ کے ساتوں دن)

۲) دفتر' دوسرا منزلہ اسمٰعیل مارکیٹ' چوک بازار ناندیڑ۔

روزانہ شام 6 بجے تا رات 11 بجے (ہفتہ کے ساتوں دن)

رابطہ نمبرس: 8055362952-9325610858-8208636858

(ایڈیٹر)

2
روزنامہ ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
9. Jan. 2024

کیا اسلام غازی بننے کی ترغیب دیتا ہے یا شہید بنکر فخر کرنے کی؟

از: غلام غوث، بنگلور- فون: 9980827221

غزہ میں ہر طرح کے جدید ہتھیاروں سے لیس اسرائیل اور صرف میزائلوں سے لیس حماس کے درمیان زور و شور سے جنگ چل رہی ہے۔ اسرائیل انتقامی کاروائی کے طور پر عالمی قوانین کے خلاف حماس کے جنگجوں سے کم اور نہتے شہریوں پر بمباری کر رہا ہے۔ اس ایک طرفہ بمباری میں قریبا 21,000 فلسطینی بچے، عورتیں اور بوڑھے مارے جا چکے ہیں۔ 28 عرب ممالک خاموش تماشائی بنے اپنے مسلمان بھائیوں کو مرتے دیکھ رہے ہیں۔ کسی میں انگلی اٹھانے کی طاقت نہیں ہے۔ ساری دنیا ان مسلم ممالک کی خاموشی پر تھوک رہے ہیں مگر مسلم ملکوں کے حکمرانوں کو شرم و غیرت نہیں آرہی ہے۔ دنیا بھر کے مسلمان جو غزہ سے دور ہیں وہ صرف رونے اور اسرائیل کے حق میں بددعا کرنے میں مشغول ہیں۔ ہندوستان کے مذہبی حضرات کی کیا کہنے، وہ تو بغیر مسلہ کی صحی معلومات کے اس بات پر نازاں ہیں کہ فلسطینی بچے، بوڑھے اور عورتیں اپنے مرنے والے رشتہ داروں کی اموات پر خوشی کے ساتھ یہ کہنے میں لگے ہیں کی وہ خوش قسمت ہیں جو جنت میں اپنی جگہ بنا رہے ہیں۔ وہ اس بات پر خوش ہیں کہ ان کے لخت جگر بموں کے شکار ہو رہے ہیں اور وہ ہیں کہ ان اموات پر اللہ کا شکر بجالا رہے ہیں۔ اب سوچنا یہ ہے کہ کیا یہ حضرات قرانی احکامات سے واقف ہیں یا یہ بزدل ہیں جو دوسروں کو خوش کرنے کے لئے اموات کو اللہ کی رحمت بتانے میں لگے ہیں۔ مسلمانو سچ بتانا کیا ہمیں ظالموں اور بے رحموں سے مار کھانے، مرنے اور خود کو شہید کہنے اور اس پر فخر کرنے کے لئے پیدا کیا گیا ہے یا ظالموں سے مقابلہ کرنے اور انہیں سبق سکھانے اور خود کو غازی بتانے کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ میں نے بہت سارے مذہبی حضرات کو غزہ کے مسلمانوں کی اموات پر یہ کہتے ہوے سنا ہے کہ مسلمانو دیکھو ان غزہ کی عورتوں اور بچوں کو جو انکے اپنے لخت جگروں کو موت کے گھاٹ اترتے دیکھ کر اللہ کا شکر بجالاتے ہوے یہ کہتے سنا کہ اے اللہ تیرا شکر یہ جو تو نے میرے اس لخت جگر کو شہادت کا درجہ دے کر اسے جنت کا مستحق بنا دیا۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ ایمان کے پختہ ہونے کی علامت ہے۔ اگر شہادت حاصل کر کے جنت ہی حاصل کرنا ان کا مقصد ہے تو کسی کو ان پر آنسو بہانے کی ضرورت نہیں ہے۔ مگر اے مسلمانو سچ بتانا تم اپنے ان بھائیوں، بہنوں اور بچوں کی موت پر آنسو کیوں بہا رہے ہو اور کیوں کہہ رہے ہو کہ تمہاری آنکھوں میں آنسوں کی جگہ خون بہنا چاہیے تھا۔ کیوں تمہارے دل رو رو کر پریشان ہو رہے ہیں، کیوں تمہارے آنسو تھمنے کا نام نہیں لے رہے ہیں، تم کیوں خوش نہیں ہو رہے ہو کہ تمہارے بھائی بہن اور بچے شہید ہو کر جنت جا رہے ہیں؟ مسلمانان غزہ یاد رکھو کہ تم مرنے اور مر کر خود کو شہید سمجھنے اور جنت

جانے کے لئے پیدا نہیں کیے گئے ہو۔ تم کو تو ظالموں سے مقابلہ کرنے اور انہیں ظلم کرنے سے روکنے کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ یاد رکھو کہ ایسا کرنے کے لئے تمہیں طاقتور بننا ہے، جدید ہتھیار رکھنا ہے، ان کا صحی استعمال کرنے کا ہنر سیکھنا ہے۔ اگر تم نے یہ نہیں کیا تو تمہارا جینا اور آزادی کی تمنا کرنا بیکار ہے۔ اگر ایسا نہیں کر سکتے تو اسرائیل کی سرپرستی قبول کرلو اور محکوم بن کر ساری زندگی ان کی غلامی میں رہو۔ کیسے بیوقوف ہو جو عرب حکمرانوں سے مدد کی امید کر رہے ہو۔ ارے وہ تو کھانے، پینے، عیش کرنے، بزدلوں کی طرح یوروپیوں کی غلامی کرنے اور بچے پیدا کرنے کے لئے بنائے گئے ہیں۔ وہ تو ہجڑے ہیں جو دوسروں کی غلامی کرنے میں فخر محسوس کرتے ہیں۔ غزہ کے مسلمانو السیسی، بشار الاسد اور دیگر مسلم حکمرانوں سے کیوں امید لگائے بیٹھے ہو؟ یہ تو خود غرض اور اقتدار کے شوقین ہیں۔ انہیں آپ سے کچھ بھی لینا دینا نہیں ہے۔ یاد رکھو کہ دنیا کے 200 ممالک تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتے۔ صرف امریکہ ہے جو تمہیں مدد کر سکتا ہے یا اللہ ہے جو ان کے خیالات کو بدل سکتا ہے۔ آج وہی ہو رہا ہے جو اسرائیل اور امریکہ چاہ رہے ہیں۔ یہ بھی مت بھولو کہ امریکہ اور یوروپی ممالک کو کوریا اور ویٹنام جیسے چھوٹے ممالک نے شرمناک شکست دی تھی جبکہ انکے بھی لاکھوں شہری موت کے گھاٹ اتر گئے تھے۔ وہ بھی زمینی سرنگوں سے دشمن پر حملے کرتے تھے آپ بھی ویسا ہی کر سکتے ہو بشرطیکہ آپ خود اپنے ہتھیار بنانے کے قابل ہو سکتے ہو۔ غزہ صرف 40 کیلو میٹر لمبا اور 8 کیلو میٹر چوڑا حصہ ہے۔ اسرائیل کی فوج کو دنیا کی طاقتور ترین فوج سمجھا جاتا ہے جو جدید ہتھیاروں اور نیوکلیر بموں سے لیس ہے مگر اس نے 75 دن کی جنگ کے بعد بھی غزہ جیسے چھوٹے علاقے کو فتح نہیں کر سکا۔ ہوسکتا ہے کہ اس کی بھی وہی حالت ہو جو امریکہ کی ویٹنام اور کوریا اور افغانستان میں ہوی۔ اگر عرب ممالک کو ان کی کمزوریوں کا علم ہو گیا ہو تو وہ ضرور خود کو نیوکلیر پاور بنائیں گے۔ جدید ہتھیار بنائیں گے اور یوروپی ممالک پر اپنے انحصار سے بچ جائیں گے۔ ایسا ہوسکتا ہے بشرطیکہ عرب حکمرانوں کو عقل ہو تو۔ یاد رکھو جب جنگ مسلط ہو چکی ہے اور تمام دنیا تماشائی بنی دیکھنے میں مشغول ہے تو تمہیں یہ جنگ لڑتے رہنا ہوگا چاہے تمہارے کتنے بھی شہری مارے جائیں۔ اگر دنیا کو اس ظلم کا احساس نہیں ہوگا تو ایک مرتبہ پھر colonialism کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔ میدان کربلا میں جو عرب قوم آل رسولؐ کی حمایت میں کھڑی نہیں ہوی اور اپنی جانوں کی قربانی نہیں دی اس سے اگر فلسطینی مدد کی امید کر رہے ہیں تو وہ غلط ہے۔ اللہ نے ان پر بزدلی مصلط کر دی ہے۔ اسرائیل کو یاد رکھنا چاہیے کہ وہ اگر ایک فلسطینی کو مارتا ہے تو اس کے خلاف دس دس فلسطینی اس کے خلاف کھڑے ہو جائیں گے۔ اسرائیلی حکام نے کہا ہے کہ ان کی فوج دنیا بھر میں حماس کے کارکنوں کو تلاش کرے گی اور انہیں موت کے گھاٹ اتار دے گی۔ یاد رکھنے کی بات یہ ہے کہ اگر اسرائیل ایسا کرتا ہے تو فلسطینی بھی خاموش نہیں بیٹھیں گے اور دنیا بھر میں انتقامی کاروائی شروع ہو جائے گی۔ اس لئے اس مسلہ کو جلد سے جلد سلجھانا اسرائیل، امریکہ اور عرب ممالک کے مفاد میں ہے۔ ہر کوئی اس مسلہ پر بات کر رہا ہے اور لکھ رہا ہے مگر کسی نے بھی ابھی تک یہ نہیں بتایا کہ اسرائیل اور امریکہ کو کیسے غیر جانبدارانہ رویہ اختیار کرنے کے لئے مجبور کیا جا سکتا ہے۔ کیا ہم مسلمان دنیا بھر میں صرف مار کھانے اور ذہنی پریشانیوں میں مبتلا ہونے کے لئے ہی پیدا ہوے ہیں۔ کیا ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ OIC اس بات پر غور کرتی کہ مسلم ممالک کو اقوام متحدہ میں رہنا ہے یا باہر آ جانا ہے اور امریکہ کو کس طریقہ سے غیر جانبدارانہ طریقہ اپنانے پر مجبور کیا جا سکتا ہے عربوں کو یاد رکھنا چاہیے کہ 1915 میں جب امریکہ اور یوروپی ممالک نے جاپان کو کوریا وغیرہ کو تجارت کے ذریعہ اپنی کالونی بنانے کی کوشش کی تو ان ملکوں نے جاپان کی تجارتی ناکہ بندی کر دی اور جاپان کو تیل کی سپلائی بند کر دی۔ جاپان کا کہنا تھا کی جب یوروپی ممالک کو ہر جگہ اپنی کالونیاں بنانے کی اجازت تھی تو جاپان کو کیوں نہیں۔ اس ناکہ بندی سے تنگ آکر جاپان نے لیگ آف نیشنس سے علیدگی کا اعلان کر دیا۔ اس سے امریکہ اور یوروپی ممالک کو کافی دھکا پہنچا۔ آج عرب ممالک ایسا ہی کرنے کی کیوں نہیں سوچتے؟ اگر جنگ کر کے جیت نہیں سکتے تو دوسرے راستے بھی تو ہیں جنہیں استعمال کر کے جنگ کیے بغیر جنگ جیت سکتے ہیں۔ غزہ میں تم 23 لاکھ ہو تو کیا اگر ایک لاکھ بھی مر جائیں تو تمہیں کیا فرق پڑے گا۔ اگر جنگ ہی ہونا ہے تو وہی صحی۔ تم کو شہید بن کر فخر نہیں کرنا ہے بلکہ غازی بننا ہے۔

مسلم خواتین: ایکٹوزم کی راہیں

سہیل بشیر کار

خواتین نصف انسانیت ہے کسی بھی معاشرہ کی ترقی تب ہی ممکن ہے جب پوری آبادی سرگرم ہو۔ جہاں آدھی آبادی بیکار ہو وہاں ترقی ممکن نہیں، دور حاضر میں خواتین مختلف میدانوں میں سرگرم رول ادا کر رہی ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ انہیں صحیح ڈائریکشن دی جائے۔ انہیں بتایا جائے کہ وہ کس کس میدان میں کام کر سکتی ہیں۔ زیرک مصنف ڈاکٹر محی الدین غازی کی زیر تبصرہ کتاب 'مسلم خواتین ایکٹوزم کی راہیں' اس سلسلے کی اہم پیش رفت ہے۔ مصنف نے کتاب کو 9 ابواب میں تقسیم کیا ہے۔ کتاب کا فکر انگیز مقدمہ دانشور قائد انجینئر سید سعادت اللہ حسینی نے لکھا ہے۔ کتاب کے بارے میں آپ لکھتے ہیں: "اس کتاب سے موجودہ حالات میں مسلمان خواتین کا مطلوب سماجی کردار پوری طرح واضح ہو کر سامنے آتا ہے۔ عام مروج اسلوب کے برخلاف اور بجا طور پر اس کتاب میں فاضل مصنف نے براہ راست خواتین کو مخاطب کیا ہے۔ انہیں اصول بھی بتائے ہیں، راہیں بھی دکھائی ہیں اور ان راہوں پر آگے بڑھنے کی طاقتور تحریک اور ترغیب بھی فراہم کی ہے۔ مصنف کی بتائی ہوئی راہ اسلام کے معتدل مزاج اور عدل پر مبنی اسلامی نسائی تصور کی خوبصورت عکاسی کرتی ہے۔ وہ اپنی قارعات کو ان رجحانات سے بھی بچاتے ہیں جو مغربی تہذیب کا سیلاب بلاخیز پیدا کر رہا ہے اور ان روایت پرست رویوں سے بھی اوپر اٹھاتے ہیں جو صلاحیتوں کے استعمال اور دینی ذمہ داریوں کی ادائیگی کی راہ میں مزاحم ہوتے ہیں۔ دونوں انتہاؤں کے بیچ وہ اسلام کی سواء السبیل ٹھوس دلائل کے ساتھ روشن کر دیتے ہیں۔" (ص 9) مزید لکھتے ہیں: "یہ کتاب خواتین کی سماجی سرگرمی کے سلسلے میں ماضی بعید، ماضی قریب، حال اور مستقبل کو ایک کڑی میں پرونے کی بڑی کامیاب کوشش ہے۔" (ص 11) کوئی بھی اہم کام کرنے کے لیے ضروری ہے کہ انسان کی شخصیت کی تعمیر ہو۔ جس کی شخصیت جس قدر پروان چڑھے وہ اس قدر دین کی خدمت کر سکتا ہے۔ کتاب کے پہلے باب میں مصنف نے خواتین کو بتایا کہ وہ کس میدان میں اپنی شخصیت کی تعمیر کر سکتی ہے۔ مضمون کے شروع میں مصنف نے جہاں ان خواتین کے رول کو بیان کیا ہے جن خواتین نے مشکل ترین حالات میں اپنے شوہروں کا ساتھ دیا ہے؛ وہیں ان خواتین کا بھی تذکرہ کیا ہے جنہوں نے خود اپنے بل پر بڑے کارنامے سرانجام دئے ہیں: "قرآن مجید میں بڑے کارنامے انجام دینے والی جنتی نیک عورتوں کا ذکر ہے، ان میں سے زیادہ تر نے خود اپنے بل پر وہ کارنامے انجام دیے۔ ملکہ سبا نے خود اسلام قبول کرنے کا فیصلہ کیا، جس کے بعد پوری قوم نے اسلام قبول کر لیا۔ فرعون کی بیوی نے فرعون کے نہایت شدید مظالم کا بے نظیر شجاعت کے ساتھ سامنا کیا۔ حضرت موسیٰ کی ماں نے شیر خوار بچے کو صندوق میں رکھ کر نہایت جرات کے ساتھ دریا میں ڈال دیا۔ حضرت موسیٰ کی بہن نے تن تنہا فرعون کے محل تک جا کر نہایت مشکل اور خطرناک مہم کو انجام دیا۔ حضرت مریم کی ماں نے پیٹ میں پل رہے بچے کو اللہ کے لیے وقف کرنے کا خود فیصلہ کیا۔ حضرت مریم نے تنہا اپنی قوم کی اذیتوں کا سامنا کیا۔" (ص 15) مصنف کہتے ہیں کہ وہ تحریری صلاحیتوں کے ساتھ ساتھ تقریری صلاحیت بھی پیدا کریں، انہیں چاہیے کہ جہاں وہ عبادت میں شوق پیدا کریں وہی جتنے ہنر ممکن ہوں؛ ان کو سیکھ لیں۔ مصنف کا کہنا ہے کہ خواتین کو ذاتی ارتقاء کے لیے کوشش کرنی چاہیے۔ ساتھ ہی خواتین کو خود پیش قدمی کرنی چاہیے۔ دوسرے باب 'علم کا میدان آپ کا اپنا میدان ہے' میں مصنف خواتین کو مخاطب کرتے ہوئے بتاتے ہیں کہ علم کا میدان جس طرح مردوں کا میدان ہے اسی طرح خواتین کا بھی ہے۔ ماضی میں خواتین اس سلسلے میں آگے تھیں لیکن اب صورتحال بہتر نہیں ہے۔ ضرورت ہے کہ خواتین علم کے میدان میں آگے بڑھے۔ ماضی کی مثال دے کر وہ لکھتے ہیں: "ایک دور تھا جب علم کا ہر طرف دور دورہ تھا علم کے سفر میں مردوں کے ساتھ عورتیں بھی شریک تھیں۔ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ ساتویں اور آٹھویں صدی ہجری میں حدیث کے علم میں ماہر خواتین سینکڑوں کی تعداد میں تھیں۔ اس زمانے میں حدیث کا کوئی عالم ایسا نہیں ملتا جس کے اساتذہ میں خاتون محدث نہ ہوں۔ امام ابن حجر جیسے متعدد مشہور علمائے حدیث نے خواتین سے علم حاصل کیا تھا۔" (ص 40) پھر وہ تاریخ سے مثالیں پیش کرتے ہیں۔ جہاں آپ عائشہ صدیقہ کی عظیم درس گاہ کی سیر کرواتے ہیں؛ وہیں آپ فخر نسواں شھدہ بنت ابونصر سے بھی قاری کو واقف کراتے ہیں۔ تیسرے باب "گھر، خاندان اور پڑوس (آپ کے سرگرمی کے میدان) میں مصنف لکھتے ہیں کہ مسلم خاتون کی سرگرمی کا سب سے پہلا میدان گھر ہے۔ اس کے بعد خاندان اور پڑوس ہے۔ مصنف حضرت اسما کی سیرت کے چند گوشوں کو اجاگر کرتے ہوئے بتاتے ہیں کہ کیسے ان کی شخصیت کے اندر توازن تھا۔ ایک طرف وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمی و تربیتی مجلسوں سے فیض اٹھاتیں، اپنی اولاد کی بہترین تربیت کرتی؛ وہیں گھر اور باہر کے سارے کام اپنے ذمے لے لیتی تھی۔ عظیم شوہروں کی عظیم بیویاں کے تحت انہوں نے ماضی قریب کی کئی مثالی بیویوں کا ذکر کیا ہے۔ "اپنے پڑوس کی قدر پہچانیں" کے عنوان کے تحت سمجھایا ہے کہ پڑوسی کے لیے ہمارا رویہ کیسا ہونا چاہیے۔ ساتھ ہی مصنف سمجھاتے ہیں کہ خوش مزاج بنیں اور دل کو کشادہ رکھیں۔ آج کے دور میں سماجی خدمت کا دائرہ کافی بڑھ گیا ہے، سماجی خدمت کے مواقع بڑھ گئے ہیں۔ ایسے میں ضرورت اس بات کی ہے کہ مسلمان خواتین سماجی خدمت کے میدان میں بھی پہل کریں۔ مصنف نے چوتھے باب 'سماجی خدمت کے میدان میں آگے بڑھیں' میں خواتین کو مختلف میدانوں میں کام کرنے کی ترغیب دی ہے۔ انہوں نے مثالوں سے سمجھایا ہے کہ ماضی میں کس طرح خواتین نے قانونی میدان، اہل اختیار پر اثر اندازی، مالی مدد کے ذریعہ شاندار مثالیں قائم کی ہے۔ مضمون میں خواتین کی طرف سے کی گئی سماجی خدمت کی بہترین مثالیں پیش کی گئی ہیں۔ ایک جگہ لکھتے ہیں: "مراکش کے شہر فاس میں ایک یونیورسٹی ہے جس کا نام جامعہ قرویین ہے۔ جب بات آتی ہے کہ اعلیٰ تعلیم کے لیے دنیا کی قدیم ترین یونیورسٹی کون سی ہے، تو ایک نام جامعہ قرویین کا بھی پیش کیا جاتا ہے۔ اعلیٰ تعلیم کے اس قدیم ادارے میں یوروپ کے بڑے بڑے پادری بھی زیر تعلیم رہے اور عالم اسلام کے بعض چوٹی کے علما بھی یہاں سے وابستہ رہے، جیسے علامہ ابن العربی؛ علامہ ابن حزم، علامہ ابن رشد اور علامہ ابن خلدون۔ اس جامعہ کی تاریخ یہ ہے کہ قیروان کے ایک فقیہ محمد بن عبداللہ الفہری نے اپنے پیچھے اپنی دو بیٹیوں مریم اور فاطمہ کے لیے بڑی دولت چھوڑی۔ مریم اور فاطمہ دونوں بہنوں نے طے کیا کہ اپنی زمین پر خاص اپنی رقم سے ایک بڑی مسجد تعمیر کریں گی۔ جب مسجد کی تعمیر مکمل ہوئی تو انھوں نے اسے ایک بڑی درس گاہ کی شکل دی اور اس وقت کے تمام علوم کی تعلیم کا نظام شروع کیا۔" سماجی تبدیلی کے لیے ضروری ہے کہ مختلف معمولات اور روایات کی پشت پر موجود ریفرنس گروپوں کی شناخت کی جائے اور ان پر محنت کی جائے۔ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ شادی بیاہ سے متعلق معاملات میں سب سے اہم ریفرنس گروپ خواتین کا گروپ ہے، خاص طور پر درمیانی عمر کی اور معمر خواتین جو خاندانوں کی روایات اور تقریبات وغیرہ پر اکثر غیر معمولی کنٹرول رکھتی ہیں اور کئی صورتوں میں مرد بھی ان کے دباؤ کے آگے بے بس ہوتے ہیں۔ ہر خاندان میں دو چار خواتین، تبدیلی کے لیے تیار ہو جائیں تو خود بخود تبدیلی کا عمل شروع ہو سکتا ہے۔ خواتین کے درمیان کام کرنے والی اصلاحی تنظیمیں ہر شہر اور قصبے میں خواتین کے ایسے گروپ تشکیل دے سکتی ہیں جو مستقل ان باتوں کی طرف متوجہ ہوں اور آسان نکاح کے لیے صرف بیداری ہی نہ لائیں بلکہ شدید سماجی دباؤ بھی پیدا کریں۔" (اصلاح معاشرہ منصوبہ بند عصری طریقے، ص 86) مضمون میں "ہندوستانی خواتین میں سماجی خدمت کی روایت" کے عنوان کے تحت مصنف نے کئی ہندوستانی خواتین کی مثالیں دی ہیں جنہوں نے سماجی خدمت میں اہم رول ادا کیا۔ کتاب کے پانچویں باب "آپ سماج کی اصلاح کر سکتی ہیں" میں مصنف نے خواتین کو بتلایا ہے کہ سماجی بیداری کے لیے وہ کوشش زیادہ کامیاب ہو سکتی ہے جو خواتین کریں۔ اس سلسلے میں انہوں نے درجنوں مثالیں دی ہیں۔ ساتھ ہی مصنف یہ بھی بتاتے ہیں کہ ہمیں اس سلسلے میں کیا کرنا چاہیے۔ چونکہ دین اسلام نے عورت کو معاشی ذمہ داری سے آزاد رکھا ہے۔ ایسے میں یہ غلط فہمی پیدا ہو گئی ہے شاید خواتین کو معاشی جدوجہد کرنی ہی نہیں چاہیے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ خواتین کا بنیادی میدان ان کا گھر ہے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ معاشرہ کی تعمیر میں اپنا ایکٹیو رول نہ نبھائے۔ دور حاضر میں creation of wealth کی کافی اہمیت بڑھ گئی ہے۔ اس کے لیے جہاں مردوں کو آگے آنا ہوگا وہیں خواتین کو بھی اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ کتاب کے چھٹے باب "آپ اپنی دولت کی امین ہیں" میں مصنف نے خواتین اور معاش پر روشنی ڈالی ہے۔

نیتن یاہو بڑی تیزی سے اپنی قبر کھود رہا ہے

از قلم: ڈاکٹر سلیم خان

حماس کے نائب سربراہ شیخ صالح العاروری کو شہید کر کے اسرائیل نے مجاہدین فلسطین کو خوفزدہ کرنے کی ایک ناکام کوشش کی۔ ان نماز جنازہ میں ہزاروں سوگواروں کی شرکت نے یہ خوش فہمی دور کر دی۔ اس موقع پر حماس زندہ باد، فلسطین زندہ باد کے ساتھ اسرائیل مردہ باد کے فلک شگاف نعروں سے بیروت کی فضا گونج رہی تھی۔ شرکائے جنازہ کی کثیر تعداد صالح العاروری اور ان کے ساتھیوں کی شہادت کا بدلہ لینے کے لیے پرعزم تھے۔ جلوسِ جنازہ کو خطاب کرتے ہوئے حماس سربراہ اسماعیل ہنیہ نے شہید رہنما کی خدمات کو یاد کر کے شیخ صالح کے عظیم مشن کو آگے بڑھانے کا عزم کیا۔ اسرائیل تو یہ توقع کر رہا تھا کہ اسماعیل ہنیہ روپوش ہو جائیں گے مگر ایسا بھی نہیں ہوا۔ ایسے میں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ آخر تین ماہ کے بعد اسرائیلی حکمرانوں نے اچانک یہ بزدلانہ حملہ کیوں کر دیا جو ان کے لیے خودکشی سے کم نہیں ہے۔ دراصل سفاک و حریص حکمراں کو اگر اقتدار سے بے دخل ہونے کے بعد جیل جانے کا خطرہ بھی لاحق ہو جائے تو وہ باولا ہو جاتا ہے اور یہی معاملہ اسرائیل کے وزیر اعظم نیتن یاہو کے ساتھ ہو رہا ہے۔ اسرائیل ڈیموکریسی انسٹیٹیوٹ کے تازہ ترین سروے میں یہ انکشاف ہوا ہے کہ یاہو کی مقبولیت کا گراف بہت تیزی کے ساتھ نیچے کی طرف سے جا رہا ہے۔ فی الحال اسرائیلی عوام کی صرف پندرہ فیصد تعداد غزہ کی جنگ کے بعد بھی نیتن یاہو کی قیادت کے حق میں ہے۔ عوامی مقبولیت کی اس گراوٹ نے صہیونی حکمراں کا دماغ خراب کر دیا ہے اور وہ تیزی کے ساتھ اپنی قبر کھودنے میں جٹ گیا ہے مگر اپنے عبرتناک انجام سے قبل وہ جنونی درندہ کتنی تباہی مچائے گا کوئی نہیں جانتا۔ نیتن یاہو نے اسرائیلی عوام سے وعدہ کیا تھا کہ وہ حماس کو تباہ کر کے بہت جلد اپنے قیدیوں کو چھڑا لے گا مگر تین ماہ بعد وہ کہہ رہا ہے کہ 129 یرغمالیوں کو چھڑانے اور حماس کے مکمل خاتمے کی خاطر ایک لمبی جنگ لڑنا ہوگی۔ یاہو تو اب بھی بزور قوت قیدیوں چھڑانے کی ڈینگ مارتا ہے جبکہ سروے کے مطابق 56 فیصد اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا کرانے کے لیے مذاکرات کو بہترین طریقہ سمجھتے ہیں اور 24 فیصد کے نزدیک اسرائیلی جیل میں قید فلسطینیوں کے عوض تبادلہ بہتر متبادل ہے۔ جنگ کے بعد 85 فیصد اسرائیلی وزیر اعظم کے طور پر یاہو کا منہ دیکھنا نہیں چاہتے جبکہ 23 فیصد بینی گنٹز کے حامی ہیں۔ اسرائیل کے وزیر اعظم پی ایم بینجمن نیتن یاہو کے بیرون ملک حامی اس سے اس لیے ناراض ہیں غزہ میں ہلاکتوں کی تعداد کا مسلسل اضافہ ان کی بدنامی کا سبب بن رہا ہے۔ وہ لوگ صہیونی نسل کشی کی حمایت کرتے کرتے بیزار ہو گئے ہیں۔ اسرائیلی جارحیت کے لیے بین الاقوامی حمایت میں زبردست کمی کا مظاہرہ اقوام متحدہ کے اجلاس عام میں ہو چکا ہے مگر اب امریکہ کا رویہ بھی متزلزل ہو رہا ہے۔ امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن نے سال کے آخر تک اسرائیل کو کارروائیاں مکمل کرنے کی تلقین کی تھی مگر نئے سال میں بھی وہ جاری و ساری ہیں۔ ایسے میں امریکی بحریہ نے جیرالڈ آر۔ فورڈ طیارہ بردار بحری جہاز کو مشرقی بحیرہ روم سے اپنے آبائی بندرگاہ پر ورجینیا واپس بلا لیا ہے۔ اس دوران وائٹ ہاؤس میں قومی سلامتی کونسل کے ترجمان جان کربی نے اعتراف کرلیا کہ حماس برقرار رہے گی اور صلاحیت اب بھی محفوظ ہے۔ اس سے قبل تین ماہ سے امریکہ حماس کو ختم کرنے کے اسرائیلی منصوبے کی پشت پناہی کرتا رہا ہے۔ ذرائع ابلاغ میں کربی کے بیان کو غزہ کے خلاف جارحیت کے حوالے سے امریکی پوزیشن میں پسپائی کا آغاز قرار دیا گیا ہے۔ نومبر کے اواخر میں دوحہ کے اندر قیدیوں کے تبادلے کی ثالثی کے دوران فرانسیسی صحافی اور مصنف جارجس مالبرونوٹ نے تصدیق کی تھی کہ اسرائیل کی طرف سے قطر کو یہ یقین دہانی کی گئی تھی کہ موساد دوحہ میں حماس کے رہنماؤں کا قتل نہیں کرے گا مگر اپنی ناکامیوں کی پردہ پوشی کے لیے حکومت اسرائیل نے عالمی سطح پر حماس کے رہنماؤں کو موت کے گھاٹ اتار کر اپنی گرتی ساکھ بچانے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس کا پہلا ثبوت ترکیہ میں سامنے آیا جہاں جاسوسی کے الزام میں 33 افراد کو گرفتار کیا گیا جبکہ 46 لوگوں کے خلاف گرفتاری کا وارنٹ جاری کیا گیا تھا۔ بین الاقوامی جاسوسی کا یہ جال 8 ترک ریاستوں میں پھیلا ہوا تھا اور اس کو فاش کرنے کی خاطر 57 مقامات پر چھاپہ مارنا پڑا۔ قبل ازیں اسرائیلی داخلی سلامتی کے ادارے 'شن بیٹ' کے سربراہ کی ایک ریکارڈنگ میں لیک ہوئی تھی۔ اس میں حماس تحریک کے قطر اور ترکیہ میں موجود رہنماؤں کی ٹارگٹ کلنگ کے ارادے کا اظہار کیا گیا تھا۔ آگے چل کر دسمبر کے پہلے ہفتے میں امریکی اخبار 'وال اسٹریٹ جرنل' نے انکشاف کیا کہ 'موساد' نے بیرون ملک مقیم حماس رہنماؤں کو قتل کرنے کی منصوبہ بندی کر رہا ہے اور یہ حکم خود اسرائیلی وزیر اعظم نے دیا ہے۔ وال سٹریٹ جرنل نے لکھا تھا کہ ان کارروائیاں سے بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی ہو سکتی ہے اور جن ممالک میں یہ کارروائی ہوتی ہے ان کی طرف سے ردعمل کا خطرہ ہو سکتا ہے لیکن اسرائیل نے اس کی پروا کبھی نہیں کی اور ہمیشہ بیرون ملک قتل کر کے اس کے منفی اثرات سے بچ گیا تھا کیونکہ مغربی دنیا بشمول پریس اس کے ساتھ کھڑا رہا۔ نیتن یاہو کے حکمنامہ پر عمل کرتے ہوئے اسرائیلی فوج نے لبنان کے دارالحکومت بیروت میں حماس کے دفتر پر ڈرون حملہ کر کے حماس پولٹ بیورو کے نائب سربراہ صالح العاروری سمیت ان کے کئی ساتھیوں کو شہید کر دیا۔ شیخ صالح مغربی کنارے میں تنظیم کے مسلح ونگ کے بانی رکن تھے۔ وہ 19 / اگست 1966 میں رام اللہ کے قریب العارورہ نامی گاؤں کے اندر پیدا ہوئے تھے۔ انہوں نے 1987 میں الخلیل یونیورسٹی کے اندر حماس میں شمولیت اختیار کر کے اپنی سیاسی زندگی کا آغاز کیا مگر بعد میں وہ تحریک کے فوجی ونگ القسام بریگیڈ کے بانیوں میں ان کا شمار ہوا۔ شیخ صالح العاروری کو اسرائیل نے متعدد بار گرفتار کیا جن میں 1985 سے 1992 اور 1992 اور 2007 کے درمیان 19 برس تک حراست میں رہے۔ اسرائیل نے انہیں 2010 میں رہا کرنے کے بعد تین سال کے لئے شام جلاوطن کر دیا تھا۔ 2014 میں ان کے گھر کو اسرائیلی فوجوں نے تباہ کر دیا۔ 2015 میں امریکہ نے دہشت گردوں کی فہرست میں شامل کر کے ان کی گرفتاری پر 50 لاکھ ڈالر کا انعام مقرر کیا اس لحاظ سے امریکہ بھی اس دہشت گردی میں برابر کا شریک ہے۔ امریکی اخبار 'نیویارک ٹائمز' کے مطابق اسرائیل حماس کے مزید رہنماؤں کو نشانہ بنانے پر کام کر رہا ہے۔ ایک امریکی اہلکار کے حوالے سے یہ خبر دی گئی ہے کہ حماس کے رہنماؤں کے خلاف سلسلہ وار قتل عام کرنے کا منصوبہ تیار کیا جا چکا ہے۔ اس اندوہناک منصوبے خلاف جب ردعمل سامنے آئے گا تو یہی ذرائع ابلاغ اور چپّی سادھے ہوئے سربراہان مملکے بلبلا اٹھیں گے جیسا کہ ۷/ اکتوبر کے بعد ہوا تھا۔ اسرائیل نے اگرچہ باضابطہ طور پر شیخ صالح العاروری کے قتل کا اعتراف نہیں کیا لیکن اس کی فوج نے اس کے خلاف ردعمل کی تیاری کر کے اس تصدیق کر دی۔ حماس کے پولیٹیکل بیورو کے سربراہ اسماعیل ہنیہ نے العاروری کے قتل کو لبنان کی خودمختاری کے خلاف دہشت گردی کی کارروائی قرار دیا۔ اس سانحہ کے بعد حماس نے اسرائیل کے ساتھ غزہ میں جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کی بالواسطہ بات چیت معطل کر کے اپنے رہنما کے قتل کا انتقام لینے کا اعلان کر دیا۔ وہ اس کے لیے پوری طرح حق بجانب ہے اور اس کی بھاری قیمت اسرائیلی استعمار کو چکانی پڑے گی۔ حماس کے سابق سربراہ خالد مشعل نے شہید رہنما صالح العاروری اور ان کے ساتھی شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے اپنے مخصوص انداز میں کہا کہ آج ہم ان سات چاندوں، ان عظیم شہداء اور قائدین کی بات کریں گے جن کو ہم نے اپنے ساتھ ملایا۔ ہم ان کے ساتھ جیے، ہم نے ان کے ساتھ جہاد اور مزاحمت کی شراکت داری حاصل کی، جس میں فتح، آزادی اور حق واپسی کے لیے درد، امید، آرزو اور تمنا شامل تھی۔ خالد مشعل نے اپنے ایمان افروز خطاب میں کہا کہ ہم ان کی شہادت کو فلسطین کے قافلہ شہداء کا قابل فخر حصہ سمجھتے ہیں۔ اس سے ہمیں ہر روز تقویت ملتی ہے۔ مشیت ایزدی جس طرح شہادت کے لیے قائدین کا انتخاب کرتی ہے اسی طرح یہ سپاہیوں کو بھی منتخب کیا جاتا ہے۔ اس میں کوئی پیچھے نہیں رہتا اور نہ ہی کوئی اس سے پیچھے ہٹا ہے۔ اس سے کوئی روگردانی نہیں کرتا ہے بلکہ یہ ہمارا مطالبہ اور ہدف ہے اور ہم اس کے لیے تیار ہیں۔ ہم نے برضا و رغبت خود کو شہادت کے راستے پر کھڑا کیا ہے۔ خالد مشعل نے کہا کہ اسرائیل کی بدترین جارحیت اور بربریت کا مظاہرہ دنیا دیکھ رہی ہے۔ اس جارحیت کا شکار فلسطینی قوم کے نہتے اور معصوم لوگ ہیں، ان پر بارود کی بارش برسائی جا رہی ہے۔ مگر بارود قابض اسرائیل کو بچا نہیں پائے گا بلکہ دشمن کو اس کی قیمت چکانا ہوگی۔ جارحیت کے ذریعے اسرائیلی دشمن خود اپنے ہاتھوں سے اپنی قبر کھود رہا ہے۔ جس تحریک ایسی دلیر اور شجیع قیادت نصیب ہو جائے تو وہ ناکام نہیں ہو سکتی اس لیے یقین ہے کہ فلسطین کے آزادی کی صبح روشن بہت دور نہیں ہے۔ بہت جلد وہاں صبح امید نمودار ہوگی۔ شیخ صالح العاروری اور ان کے ساتھیوں کی شہادت پر یہ شعر صادق آتا ہے۔

اے راہ حق کے شہیدو، وفا کی تصویرو
تمہیں وطن کی ہوائیں سلام کہتی ہیں

لڑکیوں کے نکاح سے والدین لاپرواہ کیوں؟

محمد حسین ساحل، ممبئی

"ایجاب وقبول" کے مخصوص الفاظ کے ذریعہ مرد و عورت کے درمیان ایک خاص قسم کا دائمی تعلق اور رشتہ قائم کرنا نکاح کہلاتا ہے، جو دو گواہوں کی موجودگی میں ایجاب وقبول کے صرف دو لفظوں کی ادائیگی سے منعقد ہو جاتا ہے۔ نکاح انسانی زندگی کی بنیادی ضرورت ہے۔ مرد ہو یا عورت زندگی ادھوری رہتی ہے۔ جب تک کہ وہ نکاح کے بندھن میں نہ بندھ جائیں۔ یہ بڑا پاکیزہ اور مقدس رشتہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا اور اُن ہی سے اُن کا جوڑا حضرت حوا کو بنایا۔ اس طرح شوہر اور بیوی کا یہ پہلا انسانی رشتہ وجود میں آیا۔ باقی سارے رشتے ماں باپ، بیٹا، بیٹی، بھائی بہن و دیگر رشتے داریاں بعد میں وجود میں آئی ہیں۔ سب سے پہلا نکاح جنت فردوس میں آدم علیہ السلام اور بنت حوا کا ہوا۔ اسلامی یا شرعی نقطہ نظر سے نکاح آسان ہے مگر ہماری سوچ و فکر نے نکاح سے قبل کی تمام تر مراحل کو پیچیدہ بنا رکھا ہے۔ نکاح کا اوّلین مقصد ایک ایک مرد اور عورت کے اخلاق کی حفاظت اور پورے معاشرے کو بگاڑ و فساد سے بچانا ہے۔ اسلام میں نکاح سے متعلق ہر بات جب واضح کر دی ہے اس کے باوجود ہماری لڑکیاں بے راہ روی کا شکار کیوں ہیں۔ سرکاری میریج رجسٹرڈ دفتر میں اگر ہم جاتے ہیں تو ان گنت مسلم لڑکیاں غیر مسلم لڑکوں سے شادی کرنے کے لئے اپنا نام رجسٹر کر رہی ہیں، جس کی ان کے والدین کو خبر تک نہیں: جس کی بیشمار وجوہات ہیں: ماں باپ اپنی 20 سالہ لڑکی کو چھوٹی سمجھتی ہے کہ ابھی میری لاڈلی چھوٹی ہے، ابھی اس کی عمر ہی کیا ہے، ابھی کھیل کود کی عمر ہے، ابھی پڑھائی کرنا ہے۔ ابھی تک تو ہماری شادی کی تیاری نہیں ہے۔ ابھی جہیز جمع کرنا باقی ہے وغیرہ وغیرہ کسی لڑکی کو رشتے کا پیغام آ جائے تو لڑکی کے ماں باپ لڑکے والوں کو سوال کرتے ہیں: لڑکا کیا کرتا ہے؟ لڑکے والے جواب دیتے ہیں وہ نوکری کرتا ہے تو فوراً جواب ملتا ہے ہم کو نوکری والے کو نہیں دینا۔ ایک لڑکی کو رشتہ آیا، لڑکے والوں سے لڑکی والوں نے پوچھا لڑکا کیا کرتا ہے بولے اس کا ایکسپورٹ کا کاروبار ہے، خلیجی ممالک میں باسمتی چاول سپلائی کرتا ہے، پنج وقتہ نمازی ہے۔ لڑکی والے نے دوسرا سوال پوچھا اس کا مسلک کیا ہے؟ لڑکے والے نے جواب دیا اہل حدیث ہے۔ نہیں نہیں اہلحدیث کو ہم لڑکی نہیں دیں گے۔۔ ہم ٹناٹن سنی ہیں۔ سوچو! کتنی دشواریوں سے گزرنا پڑتا ہے کسی دوشیزہ کی زندگی کو۔ اگر بارہ تیرہ سال میں بچے بچیاں بالغ ہو رہیں ہیں اور 25، 30 سال تک نکاح نہیں ہو رہا ہے تو یہ جنسی مریض بھی بنیں گے اور گناہ بھی کریں گے۔ وقت پہ نکاح اولاد کا حق ہے۔ اس میں تاخیر والدین کو گناہ گار کرتی ہے۔ ہر غیر شادی شدہ جوان لڑکا اور لڑکی ایک دوسرے کی طلب رکھتے ہیں اور یہ ایک فطری ضرورت ہے لہذا اپنے بالغ بچے بچیوں کے نکاح کا بندوبست کریں۔ بھوک پیاس کے بعد بالغ انسان کی تیسری اہم ضرورت جنسی تسکین ہے اور جب جائز ذریعہ نہ ہو تو بچہ/ بچی گناہ اور ذہنی بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔ بدقسمتی کی انتہاء، اسکول، یونیورسٹیز میں بڑی بڑی لڑکیاں لڑکے بغیر نکاح کے تعلیم حاصل کر رہے ہیں، کالج کینٹین میں بیٹھ کر ناشتہ نوش کرتے وقت ہنسی مذاق اور فحش باتیں کرتے ہیں۔ والدین کو نکاح کی پرواہ ہی نہیں۔ والدین کو اس بات کی خبر بھی نہیں کہ کالج کا وقت کب سے کب تک ہے اور بچی اتنی تاخیر سے گھر کیوں آتی ہے۔ انسان کی جنسی ضرورت کا واحد اور باعزت حل نکاح ہے اور اگر نکاح نہیں تو زنا عام ہوگا۔ اپنی بچیوں کے سروں پہ دوپٹہ ڈالنے کا مقصد تب پورا ہوگا جب ان کا نکاح وقت پہ ہوگا۔ (ماؤں نے بھی اب سروں پر آنچل لینا بند کیا ہے پھر ہم لڑکیوں سے صحیح راہ پر چلنے کی اُمید اور سر پہ دوپٹہ لینے کیسے کر سکتے ہیں) گھر میں دینی تعلیم کا ماحول ہی نہیں ہے۔ گھر کے افراد الحمد اور التحیات سے بھی لاعلم ہیں۔ رکوع اور سجدے میں کونسی تسبیح پڑھنا ہے اس کا بھی علم نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے معاشرتی اعمال میں سے نکاح کو سب سے آسان رکھا ہے۔ نکاح انسانوں کا طریقہ ہے۔ جانور بغیر نکاح کے رہتے ہیں اور رہ سکتے ہیں۔ والدین اپنی اولاد پہ رحم کریں اور وقت پہ نکاح کا بندوبست کریں۔

دلہن کے ساتھ نہ آیا جہیز تو یہ لگا
کھلائے جیسے کریلا بھی کوئی کھیر کے ساتھ
(ظفر کمالی)

نیا مشن نیا ویژن

مدثر احمد

آزادی کے بعد ملک میں مسلمانوں کے تعلیمی حالات کے تعلق سے یوں تو حکومتی سطح پر کئی رپورٹس سامنے آئے ہیں، جس میں واضح کیا گیا ہے کہ تعلیمی اعتبار سے کمزور ہیں اور ان کی

پسماندگی حالت یہ ہے کہ وہ دلتوں اور دیگر پچھڑے طبقوں سے پیچھے ہیں۔ حکومتوں کی بار بار ان رپورٹس کے باوجود نہ خود حکومتیں مسلمانوں کی تعلیمی شرح کو بہتر بنانے کی پابند ہیں، نہ مسلمانوں کی بڑی بڑی جماعتیں اور مالدار طبقے کی جانب سے اس سمت میں پیش رفت ہوئی ہے۔ ہاں، گنے چنے لوگ تجارت کے نظریہ سے تعلیمی اداروں کو فروغ دے چکے ہیں اور اس میں کچھ نام کے واسطے لوگ غریب بچوں کو تعلیم دینے کا ثبوت پیش کرتے رہے ہیں، مگر آج بھی مسلمانوں کے پاس اعلیٰ و معیاری تعلیمی اداروں کی کمی ہے۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے سرسید احمد خان، کرناٹک میں الامین تعلیمی اداروں کے بانی ممتاز علی خان، المحمود تعلیمی اداروں کے بانی بی ایس نظیر احمد، شاہین تعلیمی ادارہ جات کے سرپرست عبدالقدیر، زبیدہ تعلیمی اداروں کے سرپرست ڈاکٹر حافظ کرناٹکی، کیرلا میں ملاپورم ابوبکر مصلیار جیسی ہستیاں ایک جیسی کوششوں اور محنتوں سے مسلمانوں کو تعلیم سے آراستہ کرنے کیلئے پابند ہیں اور ان کے تحت قائم کئے گئے تعلیمی اداروں سے ہزاروں طلباء استفادہ کر رہے ہیں۔ یہ محض مختصر سی فہرست ہے جو تعلیم کیلئے قربانیاں دے رہے ہیں۔ مگر آج بھی مسلمانوں کو معیاری اور اعلیٰ تعلیم دینے والوں کی اشد ضرورت ہے، جس کیلئے نئی نسل آگے آ رہی ہے۔ اسی نئی نسل میں ولی رحمانی نامی نوجوان نے پچھلے دنوں اپنے تعلیمی ادارے کو فروغ دینے کیلئے 100-100 روپئے کا چندہ دینے کی اپیل کی تھی اور اس اپیل کے مطابق اُمت مسلمہ نے اپنی طرف سے معقول تعاون کیا اور اب بھی کر رہے ہیں۔ دراصل آج کہنے والے اور سنانے والے بہت لوگ سماج میں مل جاتے ہیں، لیکن کام کرنے والے اور کام کرنے والوں کا تعاون کرنے والے بہت کم لوگ ہیں اور اگر کوئی کام کرتا بھی ہے تو اُس کی ٹانگ کھینچنے والے بہت مل جائینگے اور جو لوگ کام کرنے والوں کا تعاون کرنا چاہتے ہیں اُن کے درمیان روکاٹیں پیدا کرنے والے بھی بہت سے لوگ پیدا ہو جاتے ہیں۔ ان حالات میں ہمارے درمیان اچھا کام کرنے والے دلبرداشتہ ہو جاتے ہیں یا پھر وہ قوم سے ہی اُمید چھوڑ دیتے ہیں۔ ہونا تو یہ چاہیے کہ جو لوگ کام کرنا چاہتے ہیں اُنہیں کام کرنے کا موقع دیا جائے اُن کی ہمت افزائی کی جائے اور اُنہیں آگے بڑھنے کیلئے موقع فراہم کیا جائے۔ جب سے ولی رحمانی نے سوشل میڈیا پر اپنے تعلیمی ادارے کیلئے اپیل کی ہے اُس وقت سے مسلم دانشوروں کا طبقہ دو حصوں میں بٹ گیا ہے، ایک طبقہ ان کی محنتوں کی ستائش کر رہا ہے تو دوسرا طبقہ ان پر الزامات اور ممکنہ بدعنوانیوں کی شکایتیں کر رہا ہے اور اُن باتوں کا حوالہ دیا جا رہا ہے جو ماضی میں قوم کے نام پر چندے کر کے ہضم کر چکے ہیں۔ یقیناً ہر دور میں صالحین کی مخالفت کیلئے شرپسند پیدا ہوئے ہیں، جہاں خیر کام ہوا ہے اور وہاں شر کا کام بھی ہوا ہے۔ قوم کے نام مدرسے، کالج اور یونیورسٹیاں بنانے کے نام پر کئی لوگوں نے چندے بٹورے اور ہضم کر گئے، قوم کے نام پر میڈیا ہاؤز بنانے کے نام پر 1998 میں ہی چندے وصول کرنے کا سلسلہ شروع ہوا تھا، اس کے بعد ملک کے ایک نامور سیاستدان نے مسلم میڈیا ہاؤز بنانے کے نام پر عربوں سے اربوں روپئے وصول کئے اور اپنے ذاتی ٹرسٹ کے نام پر تعلیمی ادارے قائم کر لئے۔ سماج میں چور و اچکوں کی بھی کوئی کمی نہیں ہے، اگر صرف چوروں کی مثالیں لیتے جائیں تو صحیح کام کرنے والے لوگوں کو نقصان پہنچے گا۔ کل کس نے دیکھا ہے، لیکن ولی رحمانی جیسے نوجوان جب کچھ کرنے کیلئے آگے بڑھتے ہیں تو اُس کا تعاون کرنے کیلئے اُمت کو آگے آنا ہوگا۔ کیونکہ اب تک مسلمانوں کے مال پر مخصوص طبقہ اپنا حق جمائے بیٹھا تھا اور دوسرے خیر کے کام و کاج پر خرچ کرنے کو ممنوع قرار دیتا تھا۔ چونکہ اب حالات بدل رہے ہیں، لوگوں کی ضروریات بدل رہے ہیں، سماج کو نئے نظریات اور نئے ویژن کی ضرورت ہے تو اُس لحاظ سے بھی اُمت کو اپنا تعاون پیش کرنے کی ضرورت ہے۔ آج مسلمانوں کو بہترین تعلیمی ادارے، آزاد میڈیا ہاؤز، بہتر روزگار کیلئے مواقعوں کی ضرورت ہے، ان کاموں کیلئے اگر قوم کا پیسہ خرچ کیا جاتا ہے تو یہ پیسہ ضائع نہیں ہوگا۔ اس سمت میں علاقائی اور مقامی سطح پر غور و فکر کرنے کی ضرورت ہے اور یہ کام اگلے دس سالوں تک مکمل ہونا چاہیے، ورنہ آنے والے دنوں میں مسلمانوں کیلئے مواقع محدود رہ جائینگے اور فرقہ پرست مسلمانوں پر مزید شکنجہ کستے رہینگے۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

روزنامہ ورق تازہ
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताज़ा
9.Jan.2024

مسلمانوں کے مسائل، اور احساسات کو مراٹھی ادب کا حصہ بنانا مسلم مراٹھی ادباء وشعراء کا مقصد ہو: ارجین بی

مراٹھی ساہتیہ سمّیلن کے دوسرے اجلاس میں مقررین کا خطاب

ممبئی، 7 جنوری : قوم وملت کے مسائل، بیروزگاری، تعلیمی اور نسوانی مسائل، کو مراٹھی ادب کے ذریعے پیش کر کے راست طور پر عوام وارباب اختیار تک پہنچانا ہمارا مقصد ہو یہی سماجی ادب کی تعمیر اور ہمارے خوابوں کی تعبیر ہوگی یہ بات ولاپور میں ہونے والے فاطمہ بی شیخ مراٹھی ساہتیہ سمّیلن کے دوسرے اجلاس میں مراٹھی ادیبہ اور سمّیلن کی صدر ڈاکٹر ارجین بی شیخ نے اپنے صدارتی خطبے میں کہی۔ اُنھوں نے کہا کہ مندوبین اپنے ساتھ تعلیم نسواں کا پیغام ساتھ لے جائیں اور "سب کے لئے تعلیم" اسلام کے اس آفاقی پیغام کو سماجی بیداری کا ذریعہ بنائیں۔ سمّیلن کی استقبالیہ صدر ڈاکٹر ثریا جاگیر دار نے اپنے استقبالیہ کلمات پیش کرتے ہوئے کہا کہ فاطمہ بی شیخ نے جس طرح ناگفتہ ماحول میں ساوتری بائی پھلے کے شانہ بہ شانہ مل کر نسوانی تعلیم کو جلا بخشی اور حالات کا مقابلہ کرتے ہوئے سماجی بیداری کی کوشش کی آج بھی ہمارے قوم میں بیداری کی ضرورت ہے۔ سولاپور کے سوشل کالج کے اے پی جے عبدالکلام ہال میں منعقدہ فاطمہ بی شیخ مراٹھی ساہتیہ سمّیلن کے دوسرے اجلاس کا افتتاح مسلم مراٹھی ساہتیہ پریشد کے صدر، معروف مراٹھی شاعر ڈاکٹر عزیز نداف کے ہاتھوں عمل میں آیا اور اس وقت انیسہ شیخ، شاعر سیّد علاؤ الدین، اکھل بھارتیہ مسلم مراٹھی ساہتیہ پریشد کے سکریٹری ایوّب نلا مندو، ایڈوکیٹ ہاشم پٹیل، سائرہ بانو چوگولے، پرنسپل ای جا تمبولی، گرامین مسلم مراٹھی ساہتیہ سنستھا کے شفیع بولڈیکر، مبارک شیخ، ڈاکٹر شکیل شیخ، مظہر اللوڑی، ڈاکٹر محمد رفیع شیخ، اسماعیل شیخ، جعفر شیخ، حسیب نداف موجود تھے۔ اپنے افتتاحی تقریر میں ڈاکٹر عزیز نداف نے مسلمانوں کا مراٹھی ادب میں مقام بتاتے ہوئے سنت گیانیشور کے دور کے صوفی شاہ منتجب، سنت شیخ محمد، سے لے کر شاہرامر شیخ اور آج تک کے مسلم مراٹھی ادیبوں، شاعروں کے حوالے اور واقعات کو پیش کیا، اور کہا کہ مراٹھی ادب میں مسلمانوں کے حصے کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ تاہم اُنہوں نے کہا کہ ادب کی تعمیر تو ہر زبان میں ہوتی ہے لیکن جب تک ہم اپنے احساسات، اور مسائل کو اپنے ادب میں جگہ نہیں دیتے تب تک ہم ہماری ادبی تحریک کو انصاف نہیں مل سکتا۔ جلسے کی کارروائی ڈاکٹر محمد شیخ نے چلائی۔ اس کے بعد "مسلم مراٹھی ادب میں خواتین کا رخ" اس موضوع پر مباحثہ ہوا جس کی صدارت ڈاکٹر شکیل شیخ نے کی اس میں شاہدہ سیّد، نیلوفر پھنیبند اور حسیب نداف نے اپنے خیالات کا اظہار کیا جلسے کی نظامت ڈاکٹر رئیسہ مرزا نے کی۔ دریں اثناء ڈاکٹر اقبال تمبولی اور ایوب نلا مندو کی مرتبہ کتاب "گلدستہ اور انتخاب فراش کا شائع کردہ "سپندن" خواجہ بھائی باغبان کے دو مجموعہ کلام" پاول کھونا" اور سائرہ بانو چوگولے کی کتاب" ویچارک کوڈسے" کی رسم اجرا عمل میں آئی۔ مرحوم فخر الدین بینور کی یاد میں" معروف مراٹھی شاعر مبارک شیخ کو 15 ہزار روپئے نقد اور سپاس نامہ ڈاکٹر یوسف بینور کے ہاتھوں دے کر تہنیت پیش کی گئی۔ اور مرحوم سکندر شیخ کی یاد میں مراٹھی شاعرہ دلشاد سید اور امرپالی کو خصوصی ایوارڈ سے سرفراز کیا گیا۔ فاطمہ بی شیخ مراٹھی ساہتیہ سمّیلن میں مراٹھی مشاعرہ معروف مراٹھی شاعر مبارک شیخ کی صدارت میں ہوا۔ نظامت نسیمہ جمعدار اور ایڈوکیٹ اماکانت آدمانے نے کیا۔ جس میں بدیع الزمان براجدار، سیّد علاؤ الدین، آنند گھوڑ کے، شیخ جعفر اور کئی شعراء نے حصہ لیا۔ اختتامی تقریب گرامین مسلم مراٹھی ساہتیہ سنستھا کے صدر ایڈوکیٹ ہاشم پٹیل کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں صحافی محمد مسلم کبیر، ایڈوکیٹ اقبال شیخ، ڈاکٹر ارجین بی شیخ موجود تھے۔ جلسے کی نظامت خواجہ بھائی باغبان کی اور انتخاب فراش پونے نے ہدیہ تشکر پیش کیا۔ یہ سمّیلن کو کامیاب بنانے میں مظہر الولی، انیسہ سکندر شیخ، ڈاکٹر۔ محمد شیخ، اقبال باغبان، ابوبکر نالہ مندو، فاروق کوٹکنڈے، سرفراز شیخ، یوسف بینور نے محنت کی۔ اس موقع پر بیڈ کے روزنامہ تمیر کے ایڈیٹر قاضی مخدوم، روزنامہ اورنگ آباد ٹائمز کے ضلع بیڈ کے نمائندے اور سرکار ایکسپریس نیوز چینل کے ایڈیٹر ڈاکٹر سراج خان آرجو، پٹھان ای ہند اور نیوز چینل اخبار کے چیف ایڈیٹر پٹھان ایوب خان، نیشنلسٹ کانگریس لیڈر شیخ پاشا بھائی، سابق کارپوریٹر ببلو گائیکواڑ، شیوسینا کے شرد کولی، محسن ماندر گیکر، انجینئر جاگیردار، ڈاکٹر۔ شفیع چوبدار، عبدالمنان شیخ، انور کمشنر، پروفیسر۔ بی ایچ کرجاگیکر، شگفتہ ڈنڈوتی، سید اقبال، ابرار نالہ مندو وغیرہ موجود تھے۔

ادبی تنظیم پرواز کے زیرِ اہتمام چوبیسواں آن لائن مشاعرہ وکوی سمّیلن منعقد

بارہ بنکی: 8 جنوری (ابوشحمہ انصاری) بیسک ایجوکیشن بورڈ اتر پردیش کے اساتذہ شعراء پر مشتمل ادبی تنظیم پرواز کے زیراہتمام چوبیسواں آن لائن مشاعرہ وکوی سمّیلن منعقد ہوا۔ یہ پروگرام ڈائریکٹر بیسک ایجوکیشن کی ایماں پر اور عبدالمبین کی فعال سرپرستی میں کرونا کے وقت سے ہو رہا ہے۔ عبدالمبین سر نے اس موقع پر بتایا کہ اس میں محکمہ تعلیم کے اساتذہ و ملازم اپنی شاعری پیش کرتے ہیں اور اس کے ذریعے سماج اور طلبا کو مثبت سوچ دیتے ہیں۔ آج کے مشاعرے کی صدارت معتبر شاعر و استاد عدیل منصوری جو صدر جمہوریہ سے اعزاز حاصل کر چکے ہیں نے فرمائی۔ اور مہمان خصوصی روی شکل تھے جو ایک بلند ترین شاعر گیت کار، رنگ کرمی بھی ہیں۔ شاعری اور ڈرامے کے ذریعے بہترین خدمات انجام دے چکے ہیں۔ منتخب اشعار نذر قارئین ہیں۔

ایسی ترکیب ملے بات سرل ہوجائے
آپ سے بات کروں اور غزل ہوجائے

عدیل منصوری

وطن کے واسطے چلیے ذرا عزم جواں لے کر
چلے ہیں ہم جدھر کو پرچم ہندوستاں لے کر
محبت کی زباں بس عام ہوجائے یہ خواہش ہے
اسی جذبے سے ہی پھرتا ہوں میں اردو زباں لے کر

فاروق عادل لکھنؤ

ملک کی ترجمان ہے اردو
دل ہے ہندی اور جان ہے اردو

یعقوب صدیقی عزم گونڈوی

کسی کی مسکراہٹ نے سنبھالا
جو گھر لوٹے تھکن سے چور ہو کر

جناردن پانڈے ناچیز لکھیم پوری

لکھے ہیں درد اشکوں سے لبوں سے گنگنایے ہیں
سخنور اس زمانے میں بھلا کب مسکرائے ہیں

ڈاکٹر پون مصرا کانپوری

چلو طوفان سے لڑنے کا کچھ جزبہ دکھاتے ہیں
کہ اپنے حوصلوں کو آج پھر سے آزماتے ہیں

اکھلیش پانڈے

اماں تم ہم سب میں ہو کر جانے کتنی دور گیی
میرے جیون کے ہر دکھ کو کر کے چکنا چور گیی

اسکے علاوہ مردلا شکلا نویڈا، ڈاکٹر رینو دیوی ہاپڑ، نیشنل اوارڈی ٹیچر آسیہ فاروقی فتحپور، ارچنا دویدی اجودھیا، ارچنا سنگھ پرتا پگڑھ، ڈاکٹر عتیق دانش بجنور، پنڈت بھانو پرتاپ تیواری بدایوں، پشپیندر کمار بارہ بنکی، الوک شریواستو کانپور دیہات، مہیش چندر گونڈہ اور نیے سال کے عنوان سے عبدالمبین نے کلام پیش کیا۔ یہ پروگرام حسب روایت پرواز کے تکنیکی جادوگر شوم سنگھ جونپور اور محمد منصور احمد لکھنؤ کے زریعے فیس بک اور یوٹیوب پر آن لائن رہا۔ ملک کے کونے کونے سے اس پروگرام کو دیکھا گیا اور پزیرائی کی گئی۔ مشاعرے کی نظامت اکھلیش پانڈے اکھل نے کی۔

مولانا جواد قاسمی علوم وفنون اور انکساری کے پیکر تھے: مقبول احمد قاسمی

بارہ بنکی: 8 جنوری (ابوشحمہ انصاری) پچھلے دنوں مدرسہ جامعہ مدینۃ العلوم رسولی بارہ بنکی کے شیخ الحدیث مولانا محمد جواد قاسمی کا انتقال ہوگیا تھا۔ جامعہ کے پرنسپل مولانا مقبول احمد قاسمی نے ان کے بارے میں نمائندے کو بتایا کہ مرحوم مولانا محمد جواد قاسمی نے ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں کے مدرسہ دعوۃ الحق سے حاصل کی۔ پھر بارہ بنکی کے مدرسہ جامعہ مدینۃ العلوم رسولی میں حفظ مکمل کرنے کے بعد عربی و فارسی کی ابتدائی تعلیم صمدن قنوج اور جامع العلوم کانپور میں مشکوٰۃ تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد 1982 دورۂ حدیث کی تعلیم کے لئے میں از ہر ہند دارالعلوم دیوبند کا رخ کیا۔ وہاں سے فیضیاب ہوکر 1983 میں فارغ التحصیل ہوئے۔ فراغت کے بعد اپنے تدریسی سفر کا آغاز حیدرآباد مدرسہ امدادیہ کریم نگر سے کیا۔ پھر 1986 مولانا ابوالبرکات دامت برکاتہم کے اصرار پر دارالعلوم آگرہ کا رخ کیا۔ وہاں تین سال تدریسی خدمات انجام دینے بعد مرحوم مولانا معراج احمد (سابق صدرالمدرسین مدرسہ جامعہ مدینۃ العلوم رسولی) کی ایماء پر مادر علمی میں تدریسی خدمات کی غرض سے ان کی تشریف آوری ہوئی۔ تب سے لیکر 31 دسمبر 2023 تک جامعہ میں ہزاروں طالبان علوم نبوت کو وہ اپنے علوم وفنون سے سیراب کرتے رہے۔ آپ تعلیم وتربیت کے شغل سے 39 وابستہ رہے۔ درس نظامی کی اکثر کتابوں پر آپ کو یکساں عبور حاصل تھا۔ آپ کو درس وتدریس سے کافی دلچسپی تھی۔ اسی لئے وہ درس میں بہت کم ناغہ کرتے تھے۔ درس وتدریس کے ساتھ تقریری صلاحیت بہت کم لوگوں میں پائی جاتی ہے۔ مگر مولانا دونوں صفات کے حامل تھے۔ مولانا بہت عمدہ اور باکمال خطیب بھی تھے۔ آپ طلبہ کے حق میں نہایت شفیق تھے۔ وہ اپنے حسن اخلاق اور خوش طبعی کے وجہ سے ہر خاص و عام میں نہایت مقبول تھے۔ امسال ماہ شوال میں صدرالمدرسین کے عہدے کا بارِ گراں جب مجھ ناچیز کے کاندھوں پر ڈالا گیا تو ایک موقع پر حضرت نے میری حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا تھا کہ اب جامعہ مدینۃ العلوم کی زمام دونو جوانوں کے ہاتھوں میں ہے۔ اس وقت ہمارے جامعہ کے پرنسپل اور مینیجر دونوں نوجوان ہیں۔ مجھے امید ہے ان دونوں کی قیادت میں جامعہ ترقی کے زینوں پر مزید چڑھتا چلا جائے گا۔ ان کے یہ الفاظ مجھے زندگی بھر توانائی فراہم کرتے رہیں گے۔ آخرکار وہ وقت بھی آگیا جس کو روزِ ازل میں لکھ دیا گیا تھا۔ 6 جنوری بروز جمعہ بوقت فجر اچانک دل کا دورہ پڑنے کی وجہ سے حضرت مولانا اس دارفانی سے کوچ کر گئے۔

بلقیس بانو کیس میں سپریم کورٹ کے فیصلے کا خیر مقدم

صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی نے اسے انصاف کی فتح بتایا

نئی دہلی ۸ رجنوری ۲۰۲۴ء: سپریم کورٹ نے بلقیس بانو کیس کے 11 مجرموں کی رہائی سے متعلق گجرات حکومت کے عمل کو کالعدم کر دیا ہے۔ یاد رہے کہ تین مارچ 2002 کو گجرات فسادات کے دوران ایک ہجوم نے بلقیس بانو کی اجتماعی عصمت دری کی تھی اور خاندان کے متعدد افراد کو قتل کر دیا تھا۔ جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی نے سپریم کورٹ کے اس فیصلے کا تہہ دل سے خیر مقدم کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ یہ قانون کی حکمرانی اور انصاف کی فتح ہے اور اس واضح پیغام کا حامل ہے کہ انصاف پر کسی بھی صورت میں سمجھوتہ نہیں کیا جانا چاہیے۔ امید ہے کہ یہ فیصلہ مستقبل کے لیے ایک نظیر بنے گا کہ حکومتوں کو انصاف کی فراہمی میں غیر جانب دار ہونا چاہیے اور عصمت دری اور قتل عام جیسے گھناؤنے جرائم کی سنگینی سے بے پروا نہیں ہونا چاہیے۔ مولانا مدنی نے بتایا کہ بلقیس بانو کیس ایک طویل جد وجہد اور قربانیوں سے بھرا ہوا ہے، جمعیۃ علماء ہند نے گجرات فساد متاثرین کے لیے جہاں تیس سے زائد کالونیاں تعمیر کیں، وہیں بلقیس بانو سمیت متعدد مقدمات لڑے۔ گجرات فساد کے دوران رندھیر پور داہود ضلع میں بلوائیوں نے قیصر پورہ کے اطراف میں ۱۸رلوگوں کو شہید کیا۔ بلقیس اور اس کی ۷ سہیلیوں کے ساتھ درندوں نے اجتماعی زنا کیا۔ بلقیس کی لڑکی کو چیر کر کے آگ میں ڈالا گیا۔ گجرات پولس نے انکوائری میں کوتاہی برتی، اس کی وجہ سے کسی کی گرفتاری نہیں ہوسکی۔ بعد میں سپریم کورٹ نے سی بی آئی کو انکوائری سونپی۔ گجرات حکومت کے رویے کی وجہ سے بلقیس بانو کا کیس ممبئی ہائی کورٹ منتقل ہوگیا۔ جہاں جمعیۃ علماء ہند اور جن وکاس نامی تنظیم نے مقدمات کی پیروی کی، مزید برآں رندھیک پور کے لوگوں کیلئے باریہ نامی قصبہ میں 'رحیم آباد' کے نام سے جمعیۃ نے ایک کالونی تعمیر کی جہاں بلقیس بانو اپنے شوہر کے ساتھ رہنے لگی۔ ابھی ۲۰۲۲ء میں جب ان مجرموں کی رہائی ہوئی تو گاؤں میں خوف کا ماحول پیدا ہو گیا تھا، اس موقع پر جمعیۃ علماء ہند کے وفد نے ناظم عمومی مولانا حکیم الدین قاسمی کی قیادت میں متاثرہ علاقے کا دورہ کیا اور ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی تھی۔

پاکستان میں بم دھماکے میں 6 پولیس اہلکار ہلاک

باجوڑ (پاکستان)۔8/ جنوری۔ایم این این۔خیبر پختونخوا کے ضلع باجوڑ میں پیر کو پولیس کی گاڑی کو نشانہ بنانے والے آئی ای ڈی بم دھماکے میں کم از کم 6 پولیس اہلکار ہلاک اور 22 دیگر لوگ زخمی ہوگئے۔ ریسکیو حکام کے مطابق دھماکا باجوڑ کے علاقے ماموند میں ہوا۔ پولیس اہلکار پولیو کے قطرے پلانے والی ٹیموں کو سیکیورٹی فراہم کرنے جارہے تھے کہ ان کی گاڑی کو آئی ای ڈی بم سے نشانہ بنایا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ لاشوں اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے۔ خار ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ وزیر خان صافی نے بتایا کہ زخمی ہونے والے 22 میں سے 12 افراد ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ مزید برآں، شدید زخمی ہونے والے 10 افراد کو پشاور کے طبی مرکز میں ریفر کر دیا گیا۔ ملاکنڈ ڈویژن کے کمشنر ثاقب رضا نے بتایا کہ دھماکے کے بعد علاقے میں جاری پولیو مہم معطل کر دی گئی۔ ڈان کی خبر کے مطابق، انہوں نے مزید کہا کہ شدید زخمیوں کو ہوائی جہاز سے پشاور پہنچایا گیا اور علاقے کو گھیرے میں لے لیا گیا ہے۔ ایک بیان میں ریسکیو 1122 نے کہا کہ مہمند اور لوئر دیر کے اضلاع میں ریسکیو ٹیموں کو الرٹ پر رکھا گیا ہے۔ ایک بیان میں خیبر پختونخوا کے نگراں وزیر اعلیٰ جسٹس (ر) ارشد حسین شاہ نے دھماکے کی مذمت کی اور پولیس اہلکاروں کی ہلاکت پر دکھ کا اظہار کیا۔ شاہ نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی اور ضلعی انتظامیہ کو ہدایت کی کہ وہ انہیں بروقت امداد کی فراہمی کو یقینی بنائے۔ انہوں نے کہا، "ایسے بزدلانہ واقعات سے پولیس کے حوصلے پست نہیں ہوں گے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ خیبر پختونخوا پولیس نے لوگوں کی جانوں کے تحفظ کے لیے "لازوال قربانیاں" دی ہیں اور سوگوار خاندانوں کو "ہر ممکن تعاون" فراہم کرنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ ڈان کی خبر کے مطابق، نومبر کے اوائل میں، پاکستان کے ٹانک کے علاقے کڑی شاہ نور میں پولیس پر دہشت گردانہ حملے کے بعد، ایک اسٹیشن ہاؤس آفیسر (ایس ایچ او) سمیت تین پولیس اہلکار ہلاک اور ایک ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سمیت پانچ دیگر زخمی ہوئے۔

سماج کے مختلف طبقات کی خدمت کے لیے خود کو وقف کریں

محمد اعجاز تلنگانہ جوائنٹ سکریٹری آل انڈیا دلت مسلم او بی سی ویلفیر اسوسی ایشن نامزد۔نائب صدر محمد رفیق کا خطاب

حیدرآباد: 8 جنوری (راست) آل انڈیا دلت مسلم او بی سی ویلفیر اسوسی ایشن کے قومی بانی صدر فقیر جہانگیر پاشاہ نے محمد اعجاز مشیر آباد حیدرآباد کو آل انڈیا دلت مسلم او بی سی ویلفیر اسوسی ایشن کے تلنگانہ کا جوائنٹ سکریٹری نامزد کیا گیا۔ اس موقع پر محمد اعجاز نے اپنے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے فرائض سے بخوبی واقف ہیں اور اپنی زندگی کو ضرورت مندوں کے لیے وقف کرتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ خاص طور پر تعلیمی میدان میں مسلمانوں کو آگے آنے چاہئے۔ آل انڈیا دلت مسلم او بی سی ویلفیر اسوسی ایشن قومی نائب صدر محمد رفیق نے اس موقع پر محمد اعجاز کو مبارکباد دی اور کہا ہے کہ سماج کے مختلف طبقات کی خدمت کے لیے خود کو وقف کرنا چاہئے۔ اس وقت مختلف طبقات خاص طور پر دلت، مسلم، او بی سی، عیسائی، بدھ، جین وغیرہ مختلف مسائل کا شکار ہیں ان کی مدد کرنا چاہئے۔ سماجی طبقات کے فلاح و بہبود کے لیے آگے آنا چاہئے۔ سدھیر کمیشن کی رپورٹ کی بنیاد پر تلنگانہ بی سی کمیشن نے بھی سفارش کی ہے کہ مسلمانوں کو تحفظات 9 تا 12 فیصد دیئے جاسکتے ہیں۔ اس موقع پر آل انڈیا دلت مسلم او بی سی ویلفیر اسوسی ایشن کے قومی بانی صدر فقیر جہانگیر پاشاہ، محمد فصیح الدین ایڈوکیٹ، گوری شنکر تلنگانہ صدر، محمد فیاض الدین نائب صدر تلنگانہ اور دیگر عہدیدار موجود تھے۔

پاکستان کے عوام سیاسی عمل سے محروم ہو رہے ہیں: سیاسی تجزیہ کار

کراچی۔8/جنوری۔ایم این این۔ سیاسی مبصرین نے متفقہ طور پر پیش گوئی کی ہے کہ 8 فروری کے عام انتخابات کے بعد بننے والی اگلی حکومت متزلزل زمین پر کھڑی ہوگی اور ملک میں انتہائی ضروری سیاسی اور معاشی استحکام لانے میں ناکام رہے گی۔ ایکسپریس ٹریبیون کے چیف ایڈیٹر نوید حسین نے جمعرات کو ایکسپریس نیوز کے ٹاک شو ایکسپرٹ میں گفتگو کرتے ہوئے جمہوریت کے جوہر پر روشنی ڈالی اور کہا کہ حقیقی جمہوریت وہ ہے جب عوام اپنے نمائندوں کو منتخب کریں۔ موجودہ منظر نامے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ لوگوں کی ایک قابل ذکر تعداد کو سیاسی عمل سے "حق رائے دہی سے محروم" کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کا حقیقی نمائندہ وزیر اعظم کے عہدے کا سب سے مضبوط امیدوار ہوگا، لیکن اگر انتخابات کرائے جائیں تو حکومت عوام کی نمائندہ کیسے ہوسکتی ہے، ہم کیسے کہہ سکتے ہیں کہ حکومت عوام نے منتخب کی ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ پچھلی حکومتیں ہمیشہ بیساکھیوں پر تھیں۔ سینئر صحافی نے نشاندہی کی کہ پاکستان پیپلز پارٹی (پی پی پی) اور پاکستان مسلم لیگ نواز (پی ایم ایل این) کی جانب سے معاشی بحالی اور سیاسی استحکام کے منصوبوں کے بارے میں دعوؤں کے باوجود، حکومت کے وجود میں آنے کے بعد ان منصوبوں پر سمجھوتہ کیا جائے گا۔ حسین نے مزید کہا کہ "ایک متزلزل زمین پر کھڑی حکومت سیاسی اور معاشی استحکام لانے سے قاصر ہے، جیسا کہ ہم نے 2018 کے بعد کے انتخابات کا مشاہدہ کیا، کسی بھی وقت بیساکھی چھینی جاسکتی ہے۔ سینئر صحافی نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ سیاسی صورتحال میں نئی حکومت کسی اور سہ ماہی کی حمایت پر انحصار کرے گی اور جب وہ حمایت واپس لے لی جائے گی تو تمام منصوبے اور پروگرام بے کار ہو جائیں گے۔ حسین نے آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کے انعقاد کی اہم اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ عوام کی خواہشات کی عکاسی کرنے والی حکومت سیاسی اور معاشی استحکام لانے میں کامیاب ہوگی جس کی ملک کو اشد ضرورت ہے۔ ایکسپریس نیوز کے بیورو چیف اسلام آباد عامر الیاس رانا نے حسین کے نقطہ نظر سے اتفاق کیا لیکن امید ظاہر کی کہ کوئی سیاسی جماعت سادہ اکثریت حاصل کرنے میں کامیاب ہوسکتی ہے۔ پی ٹی آئی کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پارٹی کا دعویٰ ہے کہ وہ جیت کر ابھریں گے چاہے ان کے پاس بلے کا انتخابی نشان ہو یا نہ ہو۔ پارٹی کی مقبولیت کو اجاگر کرتے ہوئے انہوں نے اب سامنے آنے والے اندرونی اختلافات کا ذکر کیا اور چیف جسٹس کے حوالے سے بیرسٹر گوہر اور شیر افضل مروت کے بیانات کی مثال دی۔ بیورو چیف نے بلاول کی تقریر پر بھی تنقید کی اور کہا کہ ان کی دھمکیوں سے کبھی نتیجہ نہیں نکلے گا۔

کینیڈین یونیورسٹی میں طلباء نے غیر معینہ مدت تک احتجاج شروع کیا

ٹورنٹو (کناڈا)۔ 8/ جنوری۔ ایم این این۔الگوما یونیورسٹی میں کشیدگی بڑھ گئی ہے کیونکہ بین الاقوامی طلباء، خاص طور پر پنجاب سے ہیں، ایک اہم آئی ٹی مضمون میں 130 طلباء کی مبینہ طور پر جان بوجھ کر ناکامی کے بعد غیر معینہ مدت کے لیے احتجاج کا آغاز کر رہے ہیں۔ تنازعہ نے جائزوں کے منصفانہ ہونے پر تشویش کو جنم دیا ہے اور یونیورسٹی کو اس مسئلے کو حل کرنے پر مجبور کیا ہے۔ تنازعہ اس وقت کھلا جب بین الاقوامی طلباء کی ایک قابل ذکر تعداد نے دعویٰ کیا کہ وہ جان بوجھ کر آئی ٹی کے کسی ایک مضمون میں فیل ہو گئے تھے، جس سے وہ احتجاج کے لیے سڑکوں پر نکل آئے۔ طلباء کا الزام ہے کہ یونیورسٹی کی فیکلٹی نے جان بوجھ کر انہیں غیر منصفانہ طور پر نشان زد کیا، جس سے تشخیص کے عمل کی ساکھ پر سایہ پڑ گیا۔ الزامات کے جواب میں، الگوما یونیورسٹی نے ایک بیان جاری کیا جس میں کہا گیا، "فیکلٹی منصفانہ تشخیص کو یقینی بنانے کے لیے مداخلت کر رہی ہے۔ یونیورسٹی انتظامیہ کا موقف ہے کہ مداخلت کا مقصد خدشات کو دور کرنا اور تعلیمی تشخیص کے عمل کی سالمیت کو برقرار رکھنا ہے۔ تاہم، احتجاج کرنے والے طلباء اپنے اس یقین پر قائم ہیں کہ انہیں جان بوجھ کر نشانہ بنایا گیا، ان کی تعلیمی ترقی اور مستقبل کے امکانات پر اثرات پر زور دیا۔

چین اعلیٰ تعلیم کے نئے رابطوں کی تحقیقات میں مصروف

بیجنگ۔ 8/جنوری۔ ایم این این۔ چین وسطی ایشیائی ریاستوں کے ساتھ تعلیمی تبادلے کو فروغ دینے کے طریقے تلاش کر رہا ہے۔ اس طرح کی کوششیں خطے میں چینی کاروباری سرگرمیوں کو تقویت دینے کے لیے ڈیزائن کی گئی ہیں۔ چین کے نائب وزیر تعلیم سن یاؤ نے حال ہی میں قازقستان اور ازبکستان کا دورہ کیا۔ آستانہ میں، بات چیت کا مرکز الفارابی نیشنل یونیورسٹی میں قازق-چینی سائنسی تحقیقی مرکز کے قیام پر تھا، جو قازقستان کے اعلیٰ تعلیم کے سب سے باوقار اداروں میں سے ایک ہے۔ حکام نے تعلیمی تبادلے کے پروگرام میں توسیع کے ساتھ ساتھ قازق یونیورسٹیوں میں چینی زبان کی تعلیم کو بڑھانے اور دوہری ڈگری کے پروگراموں کو تیار کرنے کا بھی اعلان کیا۔ ازبک وزارت اعلیٰ تعلیم کے ایک بیان کے مطابق، ازبکستان میں، سن کی بات چیت میں چینی زبان کی تدریس کو بڑھانے کے ساتھ ساتھ انجینئرنگ، انٹرنیٹ ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت اور طب جیسے شعبوں میں تعلیمی تعاون پر توجہ مرکوز کی گئی۔ 2024 میں، دونوں ممالک ازبک اور چینی یونیورسٹیوں کے ریکٹروں کے لیے ایک فورم منظم کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ سن نے ازبکستان اور قازقستان دونوں میں اضافی پیشہ ورانہ تربیتی مراکز، جنہیں لوبان ورکشاپس کہا جاتا ہے، کھولنے کا امکان بھی ظاہر کیا۔ دوسری جگہوں پر، ترکمانستان میں چائنا پیٹرولیم کارپوریشن ترکمانستان میں توانائی کے شعبے کے ماہرین کو تربیت دینے کے لیے ایک پروگرام جاری رکھے ہوئے ہے۔

بزم افقر بارہ بنکی کے زیرِ اہتمام ماہانہ طرحی نشست منعقد

بارہ بنکی: 8 جنوری (ابوشحمہ انصاری) بزم افقر بارہ بنکی کی ماہانہ طرحی نشست نئے سال کے پہلے اتوار کو "کاشانہ تاج" گلستان شیر کے وسیع ہال میں نئے انتظام انصرام کے ساتھ منعقد ہوئی جس میں شہر اور مواضعات وقصبات کے نمائندگان فن نے شرکت کی اس طرحی نشست کی صدارت جابر یڈوکیٹ نے اور نظامت فضیل اصلاحی نے کی۔ اس موقع پر اپنے کلیدی خطاب میں امیر حمزہ اعظمی نے اردو کے فروغ اور اردو اخبارات ورسائل کے مطالعہ کی ترغیب دیتے ہوئے کہا کہ نئی نسل میں اردو ادب کے تئیں پایا جانے والا جمود پگھل رہا ہے تحریک پیدا ہو رہی ہے ایسے میں مبتدیوں کی حوصلہ افزائی، رہنمائی اور ان کی فعالیت کو سنبھالنا اور فروغ دینا صف اول کی ذمہ داری بنتی ہے تاکہ دیار سخن بارہ بنکی کی خوشگوار فضائیں اور تازہ ہوائیں عطر بیزی کرتی رہیں۔ انھوں نے زور دے کر کہا کہ طرحی نشستوں کے ساتھ ہی غیر طرحی نشستوں کا بھی انعقاد ہونا چاہئے تاکہ کم از کم پورے ضلع کی ادبی شیرازہ بندی ہو سکے۔ انھوں نے کہا کہ صرف شاعری ہی مکمل ادب نہیں ہے اس لئے نثر نگاری کے سلسلے بھی شروع کئے جائیں اور وابستگان ادب کو چاہئے کہ الفاظ ومعانی کی عریانیت یا نیم عریانیت سے گریز کرتے ہوئے نئی جہات کی تلاش کریں تاکہ اردو کی تہذیبی وراثت کو اس کی تمام ترجیجات کے ساتھ نئی نسل کو سونپا جاسکے۔

بزم کے مجوزہ مصرعہ طرح "ہمارے ساتھ پھر دھوکا ہوا ہے" کے تحت منعقدہ اس نشست کی ابتدا طرحی نعتیہ کلام سے ہوئی۔ منتخب اشعار نذر قارئین ہیں

جو نعت مصطفی لکھی ہے میں نے
شعور وفکر وفن مہکا ہوا ہے

عدنان رضوی

کہاں جائیں کسے ہم یہ بتائیں
ہمارے ساتھ پھر دھوکا ہوا ہے

جابر ایڈوکیٹ

کوئی کیا آج بے پردہ ہوا ہے
جو چہرہ چاند کا اترا ہوا ہے

نصیر انصاری

ترے چہرے پہ یہ لکھا ہوا ہے
کوئی زخم جگر تازہ ہوا ہے

ضمیر فیضی

جنوں کی گتھیاں سلجھا رہا تھا
فقیہ شہر شرمندہ ہوا ہے

امیر حمزہ اعظمی

انا ہے اک طرف اک سمت حاجت
بڑی مشکل سے سمجھوتہ ہوا ہے

صغیر نوری

سوا تیرے نہیں ہے کوئی اپنا
یہ کیا کم ہے جو تو اپنا ہوا ہے

بشر مسولوی

جسے ہم جاں سے بڑھ کر چاہتے ہیں
وہ ہم سے آجکل روٹھا ہوا ہے

مجیب ردولوی

ملے اس سے تو اک عرصہ ہوا ہے
پر اب بھی ذہن پر چھایا ہوا ہے

عرفان بارہ بنکوی

چھلک پڑتے ہیں آنسو بے تحاشہ
کوئی جب پوچھتا ہے کیا ہوا ہے

ارشاد بارہ بنکوی

نہ حاصل ہو اگر سجدوں میں لذت
سمجھ لینا خدا روٹھا ہوا ہے

ھذیل لال پوری

اڑا ہے پھر اسے پانے کی ضد میں
مرا دل آج پھر بچہ ہوا ہے

آدرش بارہ بنکوی

لبوں پر جو سجائے ہے تبسم
وہ اندر سے بہت ٹوٹا ہوا ہے

کیفی ردولوی

کسی نے جس کو زم زمزم کہہ دیا تھا
وہ پانی آج تک ٹھہرا ہوا ہے

نفیس بارہ بنکوی

سبھی کچھ یاد ہے انساں کو لیکن
بس اک انسانیت بھولا ہوا ہے

اظہر زکریاوی

ہزاروں غم ملے ہیں دل کے بدلے
بہت سستے میں یہ سودا ہوا ہے

مائل چوکھنڈوی

شب وعدہ نہ آئے آج وہ پھر
ہمارے ساتھ پھر دھوکا ہوا ہے

سرور کنتوری

سبھی اندر ہی اندر جل رہے ہیں
جدھر دیکھو دھواں پھیلا ہوا ہے

کلیم آذر

نشاط وعیش ہو تم کو مبارک
مجھے حصے میں ماں کا غم ملا ہے

فضیل اصلاحی

خدا جانے وہ کب آئیں گے عارف
انھیں دیکھے ہوئے عرصہ ہوا ہے

عارف شھاب پوری

بھلے نیزے پہ یہ رکھا ہوا ہے
مگر یہ سر نہیں نیچا ہوا ہے

راشد رفیق

وہ پڑھ لیتا ہے ہاتھوں کی لکیریں
دکھا لوں میں بھی کیا لکھا ہوا ہے

نظر مسولوی

ہمارے چاہنے سے کیا ہوا ہے
جسے چاہا وہ کب اپنا ہوا ہے

تابش بارہ بنکوی

ہمارے بھائیوں کو کیا ہوا ہے
سنا ہے ان میں پھر جھگڑا ہوا ہے

سفیان بارہ بنکوی

یہ کیسا خوف طاری ہے جہاں میں
جسے دیکھو وہی سہما ہوا ہے

سبھاش چندر یادو

کسی نے پھر بھروسہ توڑ ڈالا

ہمارے ساتھ پھر دھوکا ہوا ہے

آفتاب جامی

اس موقع پر کافی تعداد میں شائقین ادب نے اپنی شمولیت کے ذریعہ شعرا کی حوصلہ افزائی کی بزم کے جنرل سکریٹری ارشاد بارہ بنکوی نے شرکاء کا شکریہ ادا کیا بزم کا آئندہ مصرعہ طرح "درد آنسو خون اور پانی ہمارے پاس ہے" تجویز کیا گیا ہے۔

کراچی میں پولیس ایف آئی آر پر وکلاء نے ہڑتال کی

کراچی۔ 8/جنوری۔ ایم این این۔ ٹریفک پولیس کی جانب سے ایک مقدمے میں کچھ وکلاء کے خلاف مقدمہ درج کرنے کے بعد شہر کے وکلاء نے احتجاجی ہڑتال کی ہے۔ اے آر وائی نیوز نے پیر کو یہ اطلاع دی۔ خبروں کے مطابق وکلاء نے سٹی کورٹس کے گیٹ بند کر دیے، عدالتی احاطے میں قانونی چارہ جوئی کرنے والوں کو داخلے سے روک دیا۔ وکلا کی ہڑتال کے نتیجے میں عدالتوں کی جانب سے سماعت کے لیے مقرر کیے گئے سیکڑوں مقدمات التوا کا شکار ہو گئے ہیں۔ جیلوں سے قیدی اپنے مقدمات کی سماعت کے لیے عدالتوں میں منتقل نہیں ہوئے۔ کراچی بار ایسوسی ایشن نے آئی جی پولیس سندھ سے وکلاء کے خلاف درج ایف آئی آر فوری واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ وکلا کی جانب سے ٹریفک پولیس اہلکار کو تشدد کا نشانہ بنانے کے الزام میں سٹی کورٹ تھانے میں مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔

नांदेड वाघाळा नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका नांदेड

स्वच्छ महाराष्ट्र अभियान (ना) कक्ष

जाक्र:-स्वमअ/13110/23-24 दि.05/01/2024

जाहीर सूचना - प्लास्टीक कचरा व्यवस्थापन

शहरातील सर्व नागरीकांना कळविण्यात येते की, 1) केंद्र शासनाच्या पर्यावरण, वने व हवामान बदल मंत्रालयाने अधिसूचना क्र.जीएसआर - 320 (इ) दि.18.03.2016 अन्यवे प्लास्टीक कचरा व्यवस्थापन अधिनियम - 2016 लागू केलेले आहेत. 2) केंद्र शासनाचे पर्यावरण विभागाचे प्लास्टीक कचरा व्यवस्थापन प्रथम व व्दितीय सुधारणा नियम 2016 दि.12.08.2021 अन्वये Single use Plastic वस्तुंना 100 मायक्रॉन पेक्षा कमी जाडीच्या प्लास्टीक बॅगवर बंदी घालण्यात आली आहे. तसेच 3) महाराष्ट्र शासन अधिसूचना - 2018 अन्वये महाराष्ट्र प्लास्टीक व थर्मोकॉल अविघटनशील वस्तूंचे (उत्पादन, वापर विक्री, वाहतुक, हाताळणी, साठवणूक व तद्नंतर वेळोवेळी केलेल्या सुधारणा) अधिसूचना, 2018 संपूर्ण राज्यासाठी लागू करण्यात आली आहे.

करीता, शहरातील सर्व नागरीक, दुकानदार, किरकोळ तथा ठोक व्यापारी, पुरवठादार यांनी प्लास्टीक, प्लास्टीकजन्य वस्तु व थर्मोकॉल सारख्या अविघटनशील वस्तूंचे किंवा Single use Plastic - एकल वापर प्लास्टिक वापर वाहतुक, साठवणुक व विक्री करणेस प्रतिबंधित आहे. जर कोणही व्यक्ती तथा संस्था सदरील नियमांचे उल्लंघन केल्यास प्रथम वेळेस रु.5000/- दुसऱ्या वेळेस रु.10000/- व तिसऱ्या वेळेस रु.25000/- व 3 महिण्याचा कारावास अशा प्रकारे दंडात्मक कार्यवाही करण्यात येईल असे कळविले.

तरी, शहरातील सर्व नागरिकांना कळविण्यात येते की, उपरोक्त नियम व अधिसूचनेची कठोर अंमलबजावणी शहरांमध्ये सुरु करण्यात आली आहे. यातील तरतुदींचे उल्लघंन झाल्यास नियमाप्रमाणे उचित कारवाई करण्यात येईल, याची नोंद घ्यावी.

स्वाक्षरीत/-
उपआयुक्त (स्वमअ),
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका नांदेड

دو چور گرفتار، 5 لاکھ 49 ہزار 130 روپئے کا مال ضبط

ناندیڑ:8 جنوری (ورق تازہ نیوز) چوروں کو گرفتار کرنے کے لیے ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ شری کرشن کوکاٹے نے لوکل کرائم برانچ کے پولیس انسپکٹر کو ہدایت دی تھی، جس کے مطابق ایل سی بی کے پولیس انسپکٹر اُدیے کھنڈے رائے نے مختلف ٹیمیں تیار کرتے ہوئے سارقین کی سے مسروقہ 92 گرام سونے و280 گرام چاندی کے زیورات، موبائل، اس طرح جملہ 4 لاکھ 53 ہزار 130 روپئے کا مال ضبط کیا گیا۔ اسی طرح ملزم سید زیم سید احمد علی (ساکن لیبر کالونی، ناندیڑ) کو حراست میں لے کر اس کے قبضہ سے مسروقہ 35 ہزار روپے و جرم

تلاش شروع کردی تھی۔ 8 جنوری کو لوکل کرائم برانچ کے سب انسپکٹر مانے کو خفیہ اطلاع ملی کہ کینال روڈ پر سوریہ دوبے نگر میں دو مشتبہ سارقین ٹھہرے ہوئے ہیں۔ اس اطلاع کی بنیاد پر سب انسپکٹر مانے اوران کی ٹیم نے ملزم شیخ عادل شیخ چاند (22 سال، ساکن ناندیڑ) کو حراست میں لے کر اُس سے تفتیش کی تو اُس کے دو ساتھی دار سید زیم سید احمد علی (ساکن لیبر کالونی، ناندیڑ) اور شارق خان (ساکن آسرا نگر ناندیڑ) کے ساتھ مل کر چوری کرنے کا اعتراف کیا۔ ان کے قبضہ میں استعمال کیے ہوئے سامان اور موبائل، اس طرح جملہ 96 ہزار روپے کا مال (جملہ مالیت 5 لاکھ 49 ہزار 130 روپئے) دونوں ملزمین کے قبضہ سے ضبط کیا گیا اور مذکورہ ملزمین کے خلاف ایئرپورٹ پولیس اسٹیشن میں تعزیرات ہند کی دفعہ 457، 380 کے تحت جرم نمبر 2023/429 کیے جانے کی کارروائی جاری تھی۔ لوکل کرائم برانچ کی اس شاندار کارروائی پر ضلع سپرنٹنڈنٹ شری کرشن کوکاٹے و دیگر اعلیٰ افسران نے ایل سی بی کے ٹیم کی ستائش کی۔

ناندیڑ ضلع کے سالانہ پلان برائے سال 2024-25 کے منصوبہ کو منظوری

ناندیڑ:8 جنوری (ورق تازہ نیوز) ضلعی سالانہ منصوبہ (جنزل، شیڈول کاسٹ سب پلان، قبائلی ذیلی منصوبہ) سال 2024-25 کے لیے بالترتیب ناندیڑ ضلع کے سرپرست وزیر گریش مہاجن کی صدارت میں ہوئی میٹنگ میں 426.00 کروڑ، 163.00 کروڑ روپے اور 45.52 کروڑ روپے کے کل منصوبہ میں 634.52 کروڑ روپے کے ساتھ ساتھ ضلع ترقیاتی منصوبہ کو متفقہ طور پر منظور کیا گیا۔ اس میٹنگ میں دسمبر 2023 کے آخر تک ضلعی سالانہ پلان (جنزل، شیڈول کاسٹ سب پلان، ٹرائبل سب پلان) 2023-24 کا جائزہ لیا گیا۔ اس کے علاوہ، سال 2023-24 کے لیے ضلعی سالانہ منصوبہ (جنزل، شیڈولڈ کاسٹ اپیوگا، قبائلی اپیوگا) کے تحت دوبارہ جگہ کی تجویز کو اتفاق رائے سے منظور کیا گیا۔ سرپرست وزیر گریش مہاجن نے ٹیلی ویژن سسٹم کے ذریعہ شنکر راؤ چوہان پلاننگ بھون آڈیٹوریم میں منعقدہ ناندیڑ ڈسٹرکٹ پلاننگ کمیٹی کی میٹنگ میں ایم پی پرتاپ پاٹل چکھلیکر، ایم ایل سی رام پاٹل راتولیکر، ایم ایل اے ڈاکٹر تشار راٹھوڑ، ایم ایل اے شیام سندر شندے، ایم ایل اے بھیم راؤ کیرم، کلکٹر ابھیجیت راوت، ضلع پریشد کی چیف ایگزیکٹو آفیسر مینل کرنوال، ضلع سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سری کرشنا کوکاٹے، اسسٹنٹ کلکٹر کارتیکیان، ضلع پلاننگ آفیسر سدھا کرادے اور تمام محکموں کے سربراہان موجود تھے۔ ایم پی سدھا کر شرنگارے، ایم ایل اے راجیش پوار، ایم ایل اے مادھوراؤ پاٹل کھت گاؤنکر، ایم ایل اے موہن راؤ ہمبارڈے، ایم ایل اے جیتیش انتاپورکر، ڈیویژنل کمشنر آفس کے ڈپٹی کمشنر کرن گرگاؤں کرنے ویڈیو سسٹم کے ذریعے اس میٹنگ میں حصہ لیا۔ مرکزی اور ریاستی حکومت کے اضلاع میں غریب اور عام لوگوں کے لیے بہت اچھی خاص اسکیمیں چل رہی ہیں۔ VJNT کے لیے، مرکزی اور ریاستی حکومتوں نے مختلف شعبوں جیسے مودی آواس یوجنا، صحت، زراعت وغیرہ میں ان متنوع اسکیموں کے پیچھے جامعیت کا کردار ادا کیا ہے۔ ضلع پریشد کے ذریعہ "ہر گھر نال سے جل" اسکیم کے ذریعہ ضلع میں 1 ہزار 234 اسکیمیں چل رہی ہیں۔ مہاراشٹر جیون اتھارٹی کے ذریعہ 30 بڑی اسکیمیں مکمل کی جارہی ہیں۔ سرپرست وزیر گریش مہاجن نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ ضلع پریشد کے ذریعہ 299 اسکیمیں جنگی بنیادوں پر مکمل کی گئی ہیں۔ انہوں نے ضلع پریشد کو یہ بھی ہدایت دی کہ وہ باقی اسکیمات کو حکومت کے معیار کے مطابق مکمل کرنے کے لئے احتیاط برتیں۔ کام کے معیار پر سمجھوتہ نہ کرنے کی واضح ہدایات دیں۔

ناندیڑ میں دو دنوں تک بچوں کے ڈرامہ مقابلوں کا انعقاد

ناندیڑ:8/جنوری (ورق تازہ نیوز) 20ویں مہاراشٹر ریاستی چلڈرن ڈرامہ مقابلے کا ابتدائی دور ناندیڑ میں 10 اور 11 جنوری 2024 کو صبح 11 بجے سے شام پانچ تک کسم آڈیٹوریم میں ناندیڑ میں حکومت مہاراشٹر کے ثقافتی امور کے ڈائریکٹوریٹ کے زیراہتمام منعقد کیا گیا۔ اس ٹورنامنٹ میں ناندیڑ اور پربھنی اضلاع کی کل 11 ٹیمیں شامل ہیں۔ ثقافتی امور کے ڈائرکٹر وبھاشن چاورے نے دلچسپی رکھنے والے سامعین سے اپیل کی ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس مقابلے میں شرکت کریں اور چائلڈ آرٹسٹوں کی حوصلہ افزائی کریں۔

مقابلے کے پہلے دن 10 جنوری کو دوپہر 12 بجے۔ کیمبرج سیکنڈری اسکول، ناندیڑ کی جانب سے ناتھا چتالے کا لکھا ہوا "چوتائی میریکی بول نا"، ہدایت کاری وبھو دیشمکھ، دوپہر 1.15 بجے بالگندھروا کلچرل، آرٹس، اسپورٹس اینڈ یوتھ بورڈ، پربھنی کی جانب سے تریمبک وڈاسکر کا لکھا ہوا، مدھوکر عمریکر کی طرف سے لکھا گیا۔ کچھ غائب ہے"، 2.30 بجے "بدھ کی کہانی" دھننجے سردیش پانڈے کی طرف سے گنا ابھارتی ودیا مندر، ناندیڑ کی طرف سے لکھی گئی، راہول جونڈھالے کی ہدایت کاری میں، ڈاکٹر جنتور ایجوکیشن انسٹی ٹیوٹ کے ذریعہ دوپہر 3.45 بجے۔ دھننجے سردیش پانڈے کا لکھا ہوا "مدرڈے"، جس کی ہدایت کاری ناگیش کلکرنی نے کی ہے، سبھاش چندر راٹھی بالک ودیا مندر، جنتور، شام 5 بجے۔ نرسمہا سیکنڈری اینڈ ہائر سیکنڈری اسکول، پوکھرانی کی جانب سے، "جد جھلے اوزے" کے نام سے ایک ڈرامہ تجربہ پیش کیا جائے گا۔ مقابلے کے دوسرے دن 11 جنوری کو صبح 11 بجے۔ آکسفورڈ انٹرنیشنل اسکول، ناندیڑ کی جانب سے دھننجے سردیش پانڈے کی تحریر کردہ سواتی کھنیکر کی ہدایت کردہ "ایلین دی گریٹ"، دوپہر 12 بجے۔ راجا رام کاکانی ساہکار ودیا مندر اور جونیئر کالج، دھرم آباد کی جانب سے ناتھا چتالے کا لکھا ہوا "چوتائی میریکی بول نا"، سری نواس درشن کی جانب سے ہدایت کردہ، دوپہر 1.15 بجے، آصف انصاری کی جانب سے تحریر کردہ شکونتلا اسکول فار ایکسی لینس، ناندیڑ کی جانب سے تحریر کردہ "وڈالا برجش گھنگرے، دوپہر 2.30 بجے دھننجے سردیش پانڈے کی تحریر کردہ چھوٹی "کرامتی پور"، اینجلس اسکول، ناندیڑ کی جانب سے گوتم گائیکواڑ کی ہدایت کاری، "جلنینی کھو" پربھنی کی جانب سے ترمبک وڈاسکر کی تحریر کردہ اپیندر دودھگاؤں کر کی ہدایت کاری، راجیو گاندھی یوواوا 4 بجے شام 5 بجے۔ اور شام 5 بجے۔ ضلع پریشد سنٹرل پرائمری اسکول، پھولکلاس، پربھنی کی جانب سے ڈاکٹر گووند گوڈبولے کی تحریر۔ ناندیڑ سینٹر کے کوآرڈینیٹر دنیش کاوادے نے بتایا کہ سدھارتھ مسکے کی ہدایت کاری میں تھیٹر کا تجربہ "گوشٹی گوش" پیش کیا جائے گا۔

اکھیل بھارتیہ وکاس پریشد نے مراٹھا ریزرویشن کے رہبر جرانگے پاٹل سے ملاقات کی اوران کا استقبال کیا اور مراٹھا ریزرویشن کی تائید کی اور ساتھ ہی جرانگے پاٹل سے مسلمانوں کے ریزرویشن کے لیے آواز اٹھانے اور تائید کرنے کی اپیل کی۔ اس پر جرانگے پاٹل نے بھروسہ دلایا کی وہ مسلمانوں کے ریزرویشن کے لیے ہر ممکن کوشش کرینگے اور اکھیل بھارتیہ وکاس پریشد کا ہر ممکن ساتھ دینگے۔ اس موقع پر اکھیل بھارتیہ وکاس پریشد کے صدر احمد چاوش اور ایڈوکیٹ سفیان صدیقی موجود تھے۔

ڈاکٹر صادق کی مراٹھی سوانح "گزرتے ہوئے" کا اجراء

اورنگ آباد: اردو ہندی دنیائے ادب کی معروف ومحترم شخصیت شاعر، ادیب ومصور ڈاکٹر صادق (دہلی) کی سوانح "گزرتے ہوئے" مراٹھی ادیبہ ڈاکٹر ارمیلا چاکور نے بڑے دلپذیر انداز میں تحریر کیا ہے۔ اس کتاب کی تقریب رسم اجراء 6 جنوری کو شام سات بجے مولانا آزاد ریسرچ سنٹر اورنگ آباد میں تزک واحتشام سے منعقد کی گئی جس میں اردو، ہندی اور مراٹھی کے ادیبوں، شاعروں، فنکاروں اور عوام کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ ڈاکٹر ارتکاز افضل نے کتاب کا اجرا کیا۔ تصویر میں مصنفہ ڈاکٹر ارمیلا چاکور کر، وارثان حرف وقلم اورنگ آباد کے صدر محمد وصیل ودیگر مہمان تقریب کی شمع روشن کرتے ہوئے دیکھے جاسکتے ہیں۔ اس سے قبل اس سوانح "گزرتے ہوئے" کی تقریب رسم اجرا پونا میں منعقد ہوچکی ہے۔

परभणी जिल्हा बातमी पत्र

پربھنی ضلع کا خبرنامہ

390 کروڑ روپے کے ضلعی سالانہ منصوبہ کے خاکے کو منظوری

پربھنی:8/جنوری (ورق تازہ نیوز): ضلعی سالانہ منصوبہ کے تحت، مالی سال 2024-25 کے لیے مختلف اسکیموں کے لیے 390 کروڑ روپے کے منصوبہ خاکے کو ریاستی کھیل اور

نوجوانوں کی بہبود، بندرگاہوں کے وزیر اور سرپرست وزیر سنجے بنسوڑے کی صدارت میں منعقدہ ضلعی منصوبہ بندی کمیٹی کی میٹنگ میں منظوری دی گئی۔ کلکٹر آفس کے ضلع پلاننگ کمیٹی ہال میں سرپرست وزیر سنجے بنسوڑے کی صدارت میں میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر ایم پی شری سنجے جادھو، فوزیہ خان (ایم پی راجیہ سبھا)، ایم ایل اے شری سریش ورپوڈکر، راہول پاٹل، میگھنا تائی ساکورے-بورڈیکر، رتناکر گٹے، باباجانی درانی، بپلاو باجوریا، وکرم کالے، کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے، چیف ایگزیکٹو آفیسر پولیس سپرنٹنڈن وننے رگسودھا آر، میونسپل کمشنر ترپتی سندھور نے شرکت کی۔ سال 2024-25 کے تحت، عام سالانہ منصوبہ کے لیے 263 کروڑ، شیڈول کاسٹ اسکیم کے لیے 124 کروڑ 77 لاکھ اور شیڈول ٹرائب اسکیم کے تحت 2 کروڑ 23 لاکھ، کل روپے۔ اس اجلاس میں اس ڈرافٹ پلان کی منظوری دی گئی۔ ساتھ ہی اس میٹنگ میں یہ بھی کہا گیا کہ مالی حد کے علاوہ 469 کروڑ 51 لاکھ کی اضافی رقم حکومت کو منظوری کے لیے پیش کی جائے گی۔ ڈسٹرکٹ پلاننگ کمیٹی کے اجلاس میں حکومت کی جانب سے سال 2024-25 کے لیے ضلعی سالانہ پلان (جنزل) میں مقرر کردہ مالیاتی حد کے اندر 263 کروڑ روپے کے ڈرافٹ پلان کی منظوری دی گئی۔ اس کے علاوہ 461 کروڑ 25 لاکھ روپے کی اضافی ڈیمانڈ کے ساتھ 724 کروڑ 25 لاکھ روپے کا ڈرافٹ پلان حکومت کو منظوری کے لیے پیش کیا جائے گا۔ ضلعی منصوبہ بندی کمیٹی نے شیڈول کاسٹ اپیوجنا کے تحت حکومت کی طرف سے مقرر کردہ مالی حد کے اندر 124 کروڑ 77 لاکھ روپے کے ڈرافٹ پلان کو منظوری دی۔

معلم ہاشمی سید ساجد کو دھرم آباد گیان بھوشن ایوارڈ سے نوازا گیا

دھرم آباد: (راست) مورخہ 7 جنوری 2024 بروز اتوار کو اردو اسکول دھرم آباد کے مدرس ہاشمی سید ساجد سر کو ریاستی سطح کے گیان بھوشن ایوارڈ سے نوازا گیا۔ ایوارڈ کا اعلان گلوبل اسکالر فاؤنڈیشن کی جانب سے کیا گیا۔ یشونت راؤ چوان ڈیولپمنٹ ایڈمنسٹریشن پربودھنی آڈیٹوریم میں 7 جنوری کو نوازا گیا پونے میں پدم شری سدھارک اولیوسر کے ہاتھوں دیا گیا۔ ہاشمی سید ساجد سید وحید کو دھرم آباد کے اردو اسکول کے ایک مثالی استاد کے طور پر جانا جاتا ہے۔ مذکورہ ایوارڈ کا اعلان تعلیم کے میدان میں نمایاں کام کے بعد کیا جاتا ہے۔ ہاشمی سید ساجد کو 'ڈائنمک ٹیچر آف دی ئیر' کا خطاب دیا گیا اور انہوں نے اپنی مہارت، ذہانت، قابلیت اور سماجی

سرگرمیوں سے شہر میں ایک الگ تاثر چھوڑا ہے۔ اقلیتی سماج کے کاموں میں ہمیشہ پیش پیش رہنے والے اور وقتاً فوقتاً اقلیتی طبقے کے نوجوانوں کی رہنمائی کرنے والے اور سماج کے مسائل کو حل کرنے کے لیے ہمیشہ کوشاں رہتے ہیں، وہ روزنامہ لوک مت سماچار کے تعلقہ کے نمائندے ہیں اور اخبار کے ذریعے ناانصافی کو دور کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ وہ گزشتہ 17 سالوں سے دھرم آباد اردو پرائمری اسکول میں خدمات انجام دے رہے ہیں اور ان کے والد سید عبدالوحید اردو پرائمری اسکول کے صدر مدرس تھے۔ ان کے والد ایک مثالی استاد تھے اور وہ اپنے والد کی طرح مثالی خدمت پر چلتے ہوئے زندگی میں آگے بڑھ رہے ہیں اور بھوشن ایوارڈ حاصل کرنے کے بعد پورے شہر دھرم آباد میں ان کی تعریف ہورہی ہے۔ ورق تازہ سے بات چیت کرتے ہوئے ہاشمی سید ساجد نے بتایا کہ وہ اپنے مرحوم والد کو بہت یاد کرتے ہیں۔ جو گیان بھوشن ایوارڈ ملا ہے یہ والدہ کی دعاؤں کا نتیجہ ہے یہ بھوشن ایوارڈ ان کی خدمت عالیہ میں نظر کرتا ہوں۔ شکر گزار ہوں اور احسان مند ہوں میں اللہ تبارک وتعالی کا کہ اللہ تبارک وتعالی نے مجھے تین نیک صالح بھائی عطا فرمائے والد محترم کے اچانک حادثے میں انتقال کے بعد تینوں بھائیوں نے اپنی تعلیم کو ترک کیا محنت ومشقت کی لیکن میری تعلیم کو جاری رکھا اور مجھے اس مقام تک پہنچایا۔ یہ کہتے وقت ساجد سر کے آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ جس طرح میرے مرحوم والد محترم سید عبدالوحید نے 26 سال 1977 سے 2003 تک اس مدرسے کی خدمت بڑی ایمانداری وحسن سلوک سے اپنی آخری سانس تک انجام دی۔ انشاءاللہ میں بھی اپنے والد کے نقشے قدم پر چل کر اسکول کی ترقی اور طلبا کی ہمہ جہت ترقی کے لیے ہمیشہ کوشاں رہوں گا۔ ملاقات کے ذریعے، کال کرکے، واٹس ایپ، فیس بک، ٹوئٹر، انسٹا گرام، ٹیلی گرام وغیرہ کے ذریعے مبارکباد دے رہے ہیں میں ان تمام دوست احباب رشتہ دار کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ اسی طرح محبت بنائے رکھیں اور اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں آخر میں انہوں نے یہ کہا کہ

مجھے روشنی ملی جو مقام بھی ملا،
میں کیا میری صلاحیت ہی کیا،
جب بھی غور میں نے کیا تو بس ہی پتہ چلا

سینئر فلمی اداکار سیاجی شندے کی طرف سے ڈویژنل کمشنر کے رہائشی علاقے میں شجر کاری

اورنگ آباد: سینئر فلم اداکار سیاجی شندے نے آج ڈویژنل کمشنر کی رہائش گاہ میں ایک درخت لگایا گیا۔ اس موقع پر ڈویژنل کمشنر مدھوکر راجے ارداد کے علاوہ دیگر افسران موجود تھے۔ اس موقع پر ڈویژنل کمشنر جناب ارداد کی جانب سے شجرکاری بھی کی گئی۔

آسام میں 22 جنوری کو شراب نہیں فروخت ہوگی

رام مندر کے افتتاح کے موقع پر ڈرائی ڈے کا اعلان

گوہاٹی :22 جنوری کو ایودھیا میں رام مندر کے افتتاح کو لے کر پورے ملک میں ایک الگ طرح کا ماحول دیکھا جارہا ہے۔ تمام تر تیاریاں کی جارہی ہیں۔ اس تناظر میں ا?سام حکومت نے ایک بڑا فیصلہ لیا ہے۔ یہاں حکومت نے 22 جنوری کو "ڈرائی ڈے" قرار دیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اس دن ریاست میں شراب کی دکانیں بند رہیں گی اور شراب کی فروخت پر پابندی ہوگی۔ ا?سام کے ایک وزیر نے یہ اطلاع دی۔ سیاحت کے وزیر جینت مالا بروا نے اتوار (7 جنوری) کو پریس کانفرنس میں کہا، "وزیر اعلی ہمانتا بسوا سرما کی صدارت میں کابینہ کی میٹنگ میں، یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ اس کے رام مندر کے افتتاح کے موقع پر ریاست میں ڈرائی ڈے ہوگا۔ رام مندر۔ "ا?پ کو بتاتے چلیں کہ ایودھیا میں ہونے والی اس تقریب میں پی ایم نریندر مودی، این ڈی اے کی حکومت والی ریاستوں کے کئی وزرائے اعلیٰ اور 6000 سے زیادہ لوگوں کی شرکت متوقع ہے۔ ڈرائی ڈے وہ کہلاتا ہے جب حکومت کسی خاص تہوار یا خاص موقع پر پوری ریاست میں شراب کی فروخت پر پابندی لگاتی ہے تو اس دن کو ڈرائی ڈے کہا جاتا ہے۔ ڈرائی ڈے پر شراب کی فروخت پر مکمل پابندی ہے۔ اس اصول کی خلاف ورزی کرنے والے دکاندار کے خلاف قانونی کارروائی کی جاتی ہے۔ ڈرائی ڈے کا ذکر پہلی بار 1962 میں پنجاب کے ایکسائز قانون میں کیا گیا تھا۔ بعد میں، مرکزی حکومت نے اسے پورے ہندوستان میں نافذ کیا۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔